صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعرات 12 نومبر 2015ء 29 محرم 1437 ہجری 12 نبوت 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 256

سچا متلاشی حق

کلاڈ ایم۔ ہیتھ وے انجینئر لکھتا ہے:

چوتھی صدی عیسوی کے آگسٹائن دور سے لے کر آج تک خدا کے ماننے والوں کی ایک بڑی تعداد ایسی رہی ہے جو اس تصور کو تسلیم کرنے کیلئے تیار نہیں کہ کائنات کی تخلیق کا پورا عمل ایک دفعہ ہی ہو گیا ہے بلکہ وہ تخلیق میں تدریج وارتقاء کے قائل ہیں۔ ان لوگوں کے نزدیک (اور ان میں مَیں خود کو بھی شامل کرتا ہوں) نظریۂ ارتقاء کا تصور مذہبی عقیدے کی حیثیت سے بھی بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ کیونکہ اس عقیدے کے ذریعے ایک سچا متلاشی حق خدا کی براہ راست معرفت حاصل کرنے میں کامیاب ہو سکتا ہے۔ **اگر کھلے دل و دماغ کے ساتھ سائنس کا مطالعہ کیا جائے تو آدمی کے لئے خدا پر ایمان لانے کے سوا چارہ نہیں۔** (خدا موجود ہے، صفحہ 63، مرتبہ جان کلوورا مونزما۔ مترجم عبدالحمید صدیقی، مقبول اکیڈمی لاہور۔ طبع چہارم)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خدا کی رحمت کے سرچشمہ سے فائدہ اٹھانے کا اصل فائدہ یہی ہے۔ خدا تعالیٰ کا یہ خاصہ ہے کہ جیسے اس انسان کا قدم بڑھتا ہے ویسے ہی پھر خدا کا قدم بڑھتا ہے۔ خدا تعالیٰ کی خاص رحمتیں ہر ایک کے ساتھ نہیں ہوتیں اور اسی لئے جن پر یہ ہوتی ہیں۔ ان کے لئے وہ نشان بولی جاتی ہیں۔ (اس کی نظیر دیکھ لو) کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر ان کے دشمنوں نے کیا کیا کوششیں آپ کی ناکامیابی کے واسطے کیں مگر ایک پیش نہ گئی حتیٰ کہ قتل کے منصوبے کئے۔ مگر آخر ناکامیاب ہی ہوئے۔ خدا تعالیٰ یہ تجویز پیش کرتا ہے (اس خاص رحمت کے حصول کے واسطے جو اخلاق وغیرہ حاصل کئے جاویں تو) ان امروں کو چاہئے کہ خدا تعالیٰ کے سامنے پیش کیا جاوے نہ کہ ہمارے سامنے۔ اپنے دلوں میں خدا تعالیٰ کی محبت اور عظمت کا سلسلہ جاری رکھیں اور اس کے لئے نماز سے بڑھ کر اور کوئی شے نہیں ہے۔ کیونکہ روزے تو ایک سال کے بعد آتے ہیں۔ اور زکوٰۃ صاحب مال کو دینی پڑتی ہے۔ مگر نماز ہے کہ ہر ایک (حیثیت کے آدمی) کو پانچوں وقت ادا کرنی پڑتی ہے اسے ہرگز ضائع نہ کریں۔ اسے بار بار پڑھو اور اس خیال سے پڑھو کہ **میں ایسی طاقت والے کے سامنے کھڑا ہوں کہ اگر اس کا ارادہ ہو تو ابھی قبول کر لیوے** اسی حالت میں بلکہ اسی ساعت میں بلکہ اسی سیکنڈ میں۔ کیونکہ دوسرے دنیاوی حاکم تو خزانوں کے محتاج ہیں۔ اور ان کو فکر ہوتی ہے کہ خزانہ خالی نہ ہو جاوے اور ناداری کا ان کو فکر لگا رہتا ہے۔ مگر خدا تعالیٰ کا خزانہ ہر وقت بھرا بھرایا ہے۔ جب اس کے سامنے کھڑا ہوتا ہے تو صرف یقین کی حاجت ہوتی ہے۔ اسے اس امر پر یقین ہو کہ میں ایک سمیع، علیم اور خبیر اور قادر ہستی کے سامنے کھڑا ہوا ہوں اگر اسے مہر آجاوے تو ابھی دے دیوے۔ بڑی تضرع سے دعا کرے۔ ناامید اور بدظن ہرگز نہ ہووے اور اگر اسی طرح کرے تو (اس راحت کو) جلدی دیکھ لے گا۔ اور خدا تعالیٰ کے اور اور فضل بھی شامل حال ہوں گے اور خود خدا بھی ملے گا تو یہ طریق ہے جس پر کاربند ہونا چاہئے۔ مگر ظالم فاسق کی دعا قبول نہیں ہوا کرتی کیونکہ وہ خدا تعالیٰ سے لاپرواہ ہے۔ ایک بیٹا اگر باپ کی پروانہ کرے اور ناخلف ہو تو باپ کو اس کی پروا نہیں ہوتی تو خدا کو کیوں ہو۔

(ارشاد فرمودہ 8 جنوری 1903ء)

حضور انور کے ریڈیو ہالینڈ سے انٹرویو کی ریکارڈنگ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ریڈیو ہالینڈ سے انٹرویو کی ریکارڈنگ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر پاکستانی وقت کے مطابق درج ذیل اوقات میں نشر کی جائے گی۔ احباب استفادہ فرمائیں۔

12 نومبر 8:40pm, 11:15am
13 نومبر 4:00am
14 نومبر 8:40pm, 12:35pm
15 نومبر 7:00am, 12:00am

اعتذار

مورخہ 10 نومبر 2015ء کے روزنامہ الفضل میں صفحہ نمبر 3 پر 25 ستمبر 2015ء کے خطبہ جمعہ کا متن شائع ہوا ہے۔ اس میں خطبہ کا مقام بیت الفتوح مورڈن لندن تحریر ہے جو کہ درست نہیں ہے۔ اس روز حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ بیت الفضل لندن میں ارشاد فرمایا تھا۔ احباب درستی فرما لیں۔ ادارہ معذرت خواہ ہے۔

ریسرچ مقابلہ اور کانفرنس

عبدالسلام ریسرچ فورم کے تحت 5 اور 6 دسمبر 2015ء کو ربوہ میں International Infectious Diseases Conference 2015 منعقد کی جارہی ہے۔ اس کانفرنس میں دنیا کے مختلف ممالک سے ڈاکٹر صاحبان اپنی ریسرچ پیش کریں گے۔ اس موقع پر نوجوان ڈاکٹر صاحبان کے لئے ایک مقابلہ کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ 30 سال سے کم عمر ڈاکٹر صاحبان اپنی ریسرچ Poster Presentation کی صورت میں پیش کر سکتے ہیں۔ Poster Presenation کی تفصیلات کانفرنس کی مندرجہ ذیل ویب سائٹ پر ملاحظہ کی جاسکتی ہیں۔
www.infectiousdiseasesconf.com

بقیہ از صفحہ 12 پر

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت سوال و جواب کی شکل میں

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

خطبہ جمعہ 2۔ اکتوبر 2015ء

س: خطبہ کے آغاز میں تلاوت کی گئی آیات کا ترجمہ لکھیں؟

ج: ”ہم ضرور تمہیں کچھ خوف اور کچھ بھوک اور کچھ اموال اور جانوں اور پھلوں کے نقصان کے ذریعہ آزمائیں گے اور صبر کرنے والوں کو خوشخبری دے دے۔ ان لوگوں کو جن پر کوئی مصیبت آتی ہے تو وہ کہتے ہیں ہم یقیناً اللہ ہی کے ہیں اور ہم یقیناً اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔“

(سورۃ بقرہ آیت 158-157)

س: حقیقی مومن کو کس خاص خاصیت کا حامل ہونا چاہیے؟

ج: فرمایا! ان آیات میں مؤمنوں کی خصوصیات کا ذکر کیا گیا ہے جو وہ مشکلات اور مصائب یا کسی بھی قسم کے نقصان کے ہونے پر دکھاتے ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ایک حقیقی مؤمن ہر طرح کے نقصان سے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرتے ہوئے کامیاب ہو کر نکلتا ہے اور نکلنا چاہئے۔

س: مصائب اور تکالیف کے وارد ہونے پر مومن کا کیا ردعمل ہوتا ہے؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ”مصیبتوں کو برا نہیں ماننا چاہیے کیونکہ مصیبتوں کو برا سمجھنے والا مومن نہیں ہوتا۔ یہی تکالیف جب رسولوں پر آتی ہیں تو ان کو انعام کی خوشخبری دیتی ہیں اور جب یہی تکالیف بدوں پر آتی ہیں تو ان کو تباہ کر دیتی ہیں...... مؤمن کی زندگی کے دو حصے ہیں جو نیک کام مؤمن کرتا ہے اس کیلئے اجر مقرر ہوتا ہے مگر صبر ایک ایسی چیز ہے جس کا ثواب بے حد و بے شمار ہے...... خدا تعالیٰ ان لوگوں کی زندگی کے دو حصہ کرتا ہے جو صبر کے معنی سمجھ لیتے ہیں۔ اول جب صبر کرنے والا دعا کرتا ہے تو خدا تعالیٰ اسے قبول کرتا ہے۔ دوم بعض دفعہ اللہ تعالیٰ مؤمن کی دعا کو بعض مصلحت کی وجہ سے قبول نہیں کرتا تو اس وقت مؤمن خدا تعالیٰ کی رضا کیلئے سرتسلیم خم کر دیتا ہے۔ تنزل کے طور پر کہا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ مؤمن سے دوست کا واسطہ رکھتا ہے جیسا کہ دو دوست ہوں ان میں سے ایک دوسرے کی بات تو کبھی مانتا ہے اور کبھی اس سے منواتا ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ کے اس تعلق کی مثال ہے جو وہ مؤمن سے رکھتا ہے کبھی وہ مؤمن کی دعا کو قبول کرتا ہے جیسا کہ فرماتا ہے أدعونی ......اور کبھی وہ مؤمن سے اپنی باتیں منوانی چاہتا ہے چنانچہ فرماتا ہے ولنبلونکم ......کہ مؤمن کے جوہر بھی مصائب سے کھلتے ہیں چنانچہ دیکھو رسول کریم ﷺ کے دکھوں اور نصرت کے زمانہ پر آپ کے اخلاق کو کس طرح ظاہر کیا۔ اگر رسول کریم ﷺ کو تکالیف نہ پہنچتے تو اب ہم ان کے اخلاق کے متعلق کیا بیان کرتے۔ مؤمن کی تکالیف کو دوسرے بیشک تکالیف سمجھتے ہیں مگر مؤمن اس کو تکالیف نہیں خیال کرتا۔ غرض یہ ضروری بات ہے کہ انسان اپنی سچی توبہ پر قائم رہے اور یہ سمجھے کہ توبہ سے اس کو ایک نئی زندگی ملتی ہے اور اگر توبہ کے ثمرات چاہتے ہو تو عمل کے ساتھ توبہ کی تکمیل کرو۔

(تفسیر حضرت مسیح موعود جلد اول ص 603)

س: ابتلاؤں اور مشکلات پر صبر اختیار کرنے کے متعلق حضرت مسیح موعود کا فرمان درج کریں؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ”تم مؤمن ہونے کی حالت میں ابتلا کو برا نہ جانو اور برا وہی جانے گا جو مؤمن کامل نہیں ہے۔ قرآن شریف فرماتا ہے کہ ہم کبھی تم کو مال سے یا جان سے یا اولاد یا کھیتوں وغیرہ کے نقصان سے آزمایا کریں گے مگر جو ایسے وقتوں میں صبر کرتے اور شاکر رہتے ہیں تو ان لوگوں کو بشارت دو کہ ان کے واسطے اللہ تعالیٰ کی رحمت کے دروازے کشادہ اور ان پر خدا کی برکتیں ہوں گی۔ بعض لوگ اللہ تعالیٰ پر الزام لگاتے ہیں کہ وہ ہماری دعا کو قبول نہیں کرتا یا اولیاء لوگوں پر طعن کرتے ہیں کہ ان کی فلاں دعا قبول نہیں ہوئی۔ فرمایا کہ اصل میں وہ نادان اس قانون الٰہی سے ناآشنا محض ہوتے ہیں۔ جس انسان کو خدا سے ایسا معاملہ پڑا ہو گا وہ خوب اس قاعدے سے آگاہ ہو گا۔ اللہ تعالیٰ نے مان لینے کے اور منوانے کے دو نمونے پیش کئے ہیں انہی کو مان لینا ایمان ہے۔ تم ایسے نہ بنو کہ ایک ہی پہلو پر زور دو۔ ایسا نہ ہو کہ تم خدا کی مخالفت کر کے اس کے مقررہ قانون کو توڑنے کی کوشش کرنے والے بنو۔“

(تفسیر حضرت مسیح موعود جلد اول ص 605)

س: حضرت مسیح موعود نے انسان کی حقیقی ترقی کے واسطے کون سے دو طریق بیان فرمائے ہیں؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ”انسان کے واسطے ترقی کرنے کے دو ہی طریق ہیں۔ اول تو انسان تشریح احکام یعنی نماز روزہ زکوۃ اور حج وغیرہ تکالیف شریعہ کی پابندی سے جو کہ خدا کے حکم کے موجب خود بجالا کر کرتا ہے مگر یہ امور چونکہ انسان کے اپنے ہاتھ میں ہوتے ہیں اس لئے کبھی ان میں سستی اور تساہل بھی کر بیٹھتا ہے اور کبھی ان میں کوئی آسانی اور آرام کی صورت بھی پیدا کر لیتا ہے لہٰذا دوسرا وہ طریق ہے جو براہ راست خدا کی طرف سے انسان پر وارد ہوتا ہے اور یہی انسان کی اصلی ترقی کا باعث ہوتا ہے کیونکہ تکالیف شرعیہ میں انسان کوئی نہ کوئی راہ بچاؤ یا آرام و آسائش کی نکال ہی لیتا ہے۔ دیکھو کسی کے ہاتھ میں تازیانہ دے کر اگر اسے کہا جاوے کہ اپنے بدن پر مارو تو قاعدے کی بات ہے کہ آخر اپنے بدن کی محبت دل میں آ ہی جاتی ہے۔ کون ہے جو اپنے آپ کو دکھ میں ڈالنا چاہتا ہے۔ اسی واسطے اللہ تعالیٰ نے انسانی تکمیل کے واسطے ایک دوسری راہ رکھ دی اور فرمایا کہ ہم آزماتے رہیں گے تم کو کبھی کسی قدر خوف بھیج کر کبھی فاقہ سے کبھی مال جان اور پھلوں پر نقصان وارد کرنے سے مگر ان مصائب و شدائد اور فقر و فاقہ پر صبر کر کے انا اللہ...... کہنے والے کو بشارت دے دو کہ ان کے واسطے بڑے بڑے اجر، خدا کی رحمتیں اور اس کے خاص انعامات مقرر ہیں۔“ (تفسیر حضرت مسیح موعود ص 619)

س: حضور انور نے صبر کے کیا معنی بیان فرمائے ہیں؟

ج: فرمایا! صبر کے یہ معنی نہیں ہیں کہ انسان کسی نقصان پر افسوس نہ کرے بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ کسی نقصان کسی تکلیف کو اپنے اوپر اتنا وارد نہ کر لے کہ ہوش و حواس کھو بیٹھے اور مایوس ہو کر بیٹھ جائے اور اپنی عملی طاقتوں کو استعمال میں نہ لاوے۔

س: توبہ کے ساتھ عمل اختیار کرنے کی بابت حضور انور نے کیا بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! پس مؤمن کا کام ہے کہ عمل کے ساتھ ساتھ توبہ کی طرف بھی توجہ دے۔ یعنی ہر مشکل اور امتحان کے وقت اللہ تعالیٰ کے حضور جھک کر اپنی کمزوریوں کا اعتراف کرے اور پھر نیک اعمال سے اپنی اصلاح کے تسلسل کو جاری رکھے۔ جس طرح ایک مالی پودا لگا کر پھر اسے پانی دیتا ہے اسے پالتا ہے اسے سینچتا ہے اسی طرح مؤمنوں کو بھی چاہئے کہ ایمان کے پودے کو نیک اعمال کا پانی لگائیں۔

س: حضور انور نے انا للہ ......کی اہمیت کو بیان کرتے ہوئے کیا فرمایا؟

ج: فرمایا! جب انسان انا اللہ کہتا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ ہی کے ہیں۔ پس جب ہم مصائب یا نقصان دیکھ کر انا اللہ کہتے ہیں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم جب اللہ تعالیٰ کے ہیں تو اللہ تعالیٰ ہمیں کبھی تباہ و برباد نہیں کرے گا۔ اگر کوئی مشکل آئی ہے تو شاید اللہ تعالیٰ ہمیں پہلے سے بڑھ کر انعام دینے کے لئے تیار کرنا چاہتا ہے اور انا الیہ...... کہہ کر پھر ہم اللہ تعالیٰ کے آگے جھک کر یہ کہتے ہیں کہ آئندہ کے بڑے انعام میں ہماری وجہ سے پھر کوئی روک نہ پیدا ہو بلکہ ہم اے اللہ تیری طرف جھکتے ہوئے یہ انعام مانگتے ہیں اور ہمیشہ تیرے فضلوں کے ہی طلبگار رہیں۔ پس ہمیں صابر بھی بنا۔

س: بیت الفتوح کے کچھ حصہ کو آگ لگنے پر مختلف لوگوں نے کس طرح کا ردعمل ظاہر کیا؟

ج: فرمایا!: یہاں بیت الذکر کے متصل دو ہالوں میں آگ کی وجہ سے بڑا نقصان ہوا بڑی خوفناک آگ تھی۔ اس پر جب مختلف ٹی وی چینلز اور دوسرے میڈیا نے خبر دی ہے تو بعض بغض و کینہ میں بڑھے ہوئے لوگوں نے بڑی خوشی کا اظہار کیا بلکہ اس بات پر افسوس کیا کہ ان کے صرف دو ہال جلے ہیں بیت الذکر کیوں نہیں جلی۔ بعض علاقوں سے مسلمانوں نے ہمارے سے ہمدردی کا اظہار بھی کیا ہے۔ بعض لاعلم مقامی انگریزوں نے بھی یہ اظہار کیا کہ اچھا ہوا کیونکہ (۔) کے خلاف ویسے ہی نفرت بعض جگہوں پر پھیلی ہوئی ہے لیکن ہمارے ہمسائے اور وہ لوگ جو جماعت کو جانتے ہیں انہوں نے ہی ان کو خود ہی جواب دیا اور کہا کہ تم لوگوں کو شرم آنی چاہئے یہ تو ایسی جماعت ہے جو صحیح دین حق کی تعلیم پر عمل کرتی ہے اور پھر دنیا میں مختلف چینلز نے اور دوسرے ذرائع نے بھی اس خبر کو دیا۔ گویا اس واقعہ نے جماعت کا ایک وسیع تعارف بھی کروا دیا دنیا میں۔ اور اللہ تعالیٰ نے اس نقصان اور امتحان میں بھی جماعت کے حق میں لوگوں کو کھڑا کر کے دنیا کو بتا دیا کہ میں ان کے ساتھ ہوں۔

س: حضور انور نے بیت الفتوح کے گرد جماعت کے ہمسایوں سے تعلقات کی بابت کیا بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! ایک پریس کا نمائندہ اسی دوران جب یہ واقعہ ہو رہا تھا یہاں آیا اور ہمارے اشاعت سیکرٹری سے انٹرویو لینے لگا۔ باہر سڑک پر کھڑے ہو کے اندر آنے کی تو اجازت نہیں تھی کہ اس نے اس سے یہ سوال کیا کہ آپ کے ہمسایوں سے کیسے تعلقات ہیں اور ان کے کیا تاثرات ہیں۔ اسی دوران ابھی یہ سوال کر رہا تھا کہ ایک کار آ کے رکی اور اس میں سے ایک انگریز خاتون اتریں اور قریب آ کر یہ کہا کہ میں آپ کی ہمسائی ہوں۔ یہیں ساتھ ہی رہتی ہوں بیت الذکر کے اور پھر اپنی مدد کی پیشکش کی۔ اسی طرح بہت سے اور لوگ آئے، چرچ کے نمائندے آئے، تو بہرحال ہمسایوں کے یہ تاثرات براہ راست سن کر وہ نمائندہ کہنے لگا کہ مجھے میرے سوال کا جواب مل گیا ہے۔

س: حضور انور نے آگ لگنے والے واقعہ کے دن جماعتی کاموں کے جاری رکھنے کی بابت کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! جماعت احمدیہ کے کام تو اس وقت بھی نہیں رکے تھے جب آگ لگنے کا واقعہ ہو رہا تھا۔ لندن سے باہر یا یوکے سے باہر کی بات نہیں ہے۔ بعض ہمارے ورکر پریشان ضرور تھے لیکن لیکن افسوس سر پر سوار نہیں کر لیا جاتا۔ ایم ٹی اے کے انتظام کا ایک حصہ بھی یہیں ہے بلکہ بہت بڑا حصہ یہاں ہے۔ اس دن راہ ہدیٰ کا لائیو پروگرام تھا تو پروگرام والوں نے فیصلہ کر لیا کہ سٹوڈیو تک ہماری پہنچ نہیں ہے اور پتا نہیں وہاں کیا حالات ہیں اس میں جایا بھی نہیں جا سکتا اس لئے آج لائیو پروگرام نہیں کریں گے۔ جب مجھے پتا چلا تو میں نے کہا بیت الفضل سے لائیو پروگرام ہو گا۔ اور ایسے فیصلے ان کو خود کرنے بھی نہیں چاہئیں مجھ سے پوچھے بغیر۔ چنانچہ فوری طور پر بیت الفضل کے سٹوڈیو سے راہ ہدیٰ کا لائیو پروگرام ہوا۔ تو ہمارا کام یہ نہیں ہے کہ نقصان پر مایوس ہو کر بیٹھ جائیں بلکہ فوری طور پر ہر ممکن متبادل کوشش کرنی چاہئے اور پھر باقی اللہ تعالیٰ پر چھوڑنا چاہئے۔

باقی صفحہ 11 پر

مرتبہ: مکرم ظہیر احمد خان صاحب معاون خاص افسر جلسہ سالانہ

صرف 28 دنوں کا شہر۔ حدیقۃ المہدی یوکے

جلسہ سالانہ کے خدمت گاروں کی سعادتیں۔ امام کی شفقتیں

(قسط دوم آخر)

اس کے بعد حضور انور روٹی پلانٹ میں تشریف لے گئے اور ناظم روٹی پلانٹ مکرم آغا عبدالکریم عابد صاحب نے حضور انور سے مصافحہ کی سعادت پائی۔ حضور انور نے آغا صاحب سے فرمایا کیا ہو رہا ہے، کوئی مسئلہ تو نہیں ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ حضور روٹی تیار کر رہے ہیں اور دعا کی ضرورت ہے۔

حضور انور نے کنویئر سے ایک روٹی کو اٹھا کر اس کا ایک نوالہ تناول فرمایا۔ پھر باقی روٹی کو اٹھا کر کے دونوں ہاتھوں میں لے کر اچھی طرح دبایا، پھر اسے کھول کر دیکھا اور پھر دوسری دفعہ اسے اکٹھا کر کے دبایا اور پھر کھول کر سیدھا کیا اور اچھی طرح اس کا جائزہ لیا۔ مکرم افسر صاحب جلسہ سالانہ اور مکرم ناظم صاحب روٹی پلانٹ سے روٹی کے بارہ میں استفسار پر حضور انور نے فرمایا روٹی ٹھیک ہے۔

پھر حضور انور نے یہ روٹی سامنے کھڑے مکرم مرزا عبدالرشید صاحب کو پکڑا دی، جنہوں نے حضور انور کے دست مبارک سے ملنے والی اس روٹی کو دنیا کی انمول متاع خیال کرتے ہوئے نہایت محبت کے ساتھ ایک ٹشو پیپر میں لپیٹ کر اپنی جیب میں اس طرح چھپالیا جس طرح صحرا کا مسافر اپنی پانی کی چھاگل اپنے ہم سفروں سے بچا بچا کر محفوظ رکھتا ہے۔

حضور انور نے وہاں کارکنان کو دیکھ کر فرمایا کافی سارے لوگ ہیں، کون کون ہیں؟ ناظم صاحب نے عرض کی کہ حضور اسلام آباد کے روٹی پلانٹ والی ٹیم بھی ہمارے پاس آگئی ہے۔ حضور انور کے دریافت فرمانے پر مکرم محمد ارشد خان صاحب (سابق ناظم روٹی پلانٹ اسلام آباد) حال ناظم روٹی پلانٹ آپریشن نے عرض کیا کہ اسلام آباد والے روٹی پلانٹ کو پیک کر کے رکھ لیا ہے، جلسہ کے بعد اسے شفٹ کیا جائے گا۔

حضور انور نے مکرم ارشد خان صاحب سے از راہ مزاح دریافت فرمایا کہ آپ سینئر ہیں یا آغا عابد صاحب سینئر ہیں؟ مکرم ارشد خان صاحب نے مکرم آغا عابد صاحب کی طرف اشارہ کر کے مسکراتے ہوئے عرض کیا، حضور یہ میرے باس ہیں۔

مکرم آغا عابد صاحب نے روٹی کی کوالٹی اور مشین کی کارکردگی کے بارہ میں تفصیل بتاتے ہوئے حضور انور کی خدمت اقدس میں عرض کیا کہ حضور ہم نے پلانٹ کے چائنہ کے بیرنگ تبدیل کر دیئے ہیں اور مکرم برہان خان صاحب، نصیر صاحب اور توقیر صاحب نے اس پلانٹ کو اچھی طرح کھول کر ایک ایک چیز کو سمجھ لیا ہے اور اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس پلانٹ پر ہم ایک گھنٹہ میں 12 ہزار روٹی تیار کر سکتے ہیں۔

حضور انور کے روٹی پلانٹ سے باہر تشریف لاتے ہوئے مکرم آغا عابد صاحب نے اپنے بیٹے کے بارہ میں دعا کی درخواست کی تو حضور انور نے فرمایا اللہ فضل فرمائے گا، میں نے خط پڑھ لیا ہے، اس کا ایک ویزہ تو لگ گیا۔

کچن کی طرف تشریف لے جاتے ہوئے کچن کے دروازہ میں کھڑی عمومی کی ٹیم کا مکرم عمران چغتائی صاحب نے تعارف کروایا۔ مکرم شبیر احمد صاحب ناظم عمومی نے آگے بڑھ کر حضور انور سے مصافحہ کی سعادت حاصل کی اور پھر حضور انور کچن کے اندر تشریف لے گئے۔ مکرم ناصر خان صاحب نے کچن میں لائنوں میں کھڑی فوڈ سیفٹی اور ہائجین ٹیم کا حضور انور سے تعارف کروایا۔ حضور انور نے ناظم فوڈ سیفٹی مکرم شیخ لطیف الرحمٰن صاحب سے ان کا حال دریافت فرمایا۔ انہوں نے عرض کیا اللہ کا شکر ہے آپ کی شفقت چاہئے اور پھر مکرم شیخ صاحب نے ایک عاجز غلام کی طرح اپنے آقا کے سامنے جھک کر حضور کے دست مبارک کو بوسہ دیتے ہوئے حضور سے مصافحہ کی سعادت پائی۔ مکرم شیخ صاحب کے ساتھ کھڑے مکرم چوہدری اعجاز احمد صاحب نے بھی حضور انور سے مصافحہ کی سعادت پائی حضور انور کے دست مبارک کو بوسہ دیا۔

حضور انور کے کچھ آگے تشریف لے جانے پر وہاں لائن میں کھڑے مکرم داؤد احمد گورائیہ صاحب اور ان کی ٹی سٹال کی ٹیم کا مکرم ناصر خان صاحب نے تعارف کروایا تو حضور انور نے فرمایا چائے کی ٹیم ہے؟

کچن کے بارہ میں مکرم ناصر خان صاحب افسر جلسہ سالانہ نے حضور انور کی خدمت میں عرض کیا کہ امسال اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہم نے کچن میں بیس برنرز کا اضافہ کیا ہے اور اس طرح اب کچن میں کل 120 برنرز ہو گئے ہیں۔ کچن کے برنرز کو تین حصوں میں تقسیم کر کے ایک حصہ ریزرو 1 تبشیر، ریزرو 2 یوکے اور مرکزی مہمانوں کے کھانوں کی پکوائی کے لئے مکرم بشیر بابر صاحب اور مکرم عزیز احمد صاحب کو دیا گیا ہے، ایک بڑا حصہ جس میں عام مہمانوں کا کھانا تیار ہوگا مکرم رفیع شاہ صاحب کے سپرد ہے اور ایک حصہ یورپین مہمانوں اور بسوں کے مسافروں کے لئے شام کا کھانا تیار کرنے کے لئے مکرم مظفر حسین صاحب کو دیا گیا ہے۔

حضور انور نے مکرم رفیع شاہ صاحب ناظم لنگر نمبر 1 کو مخاطب کر کے فرمایا شاہ صاحب کیا حال ہے؟ اور پھر انہیں مصافحہ کا شرف عطا فرماتے ہوئے از راہ مزاح فرمایا لنگر 1 کے نائب ناظم؟ مکرم مرزا عبدالرشید صاحب نے عرض کیا ناظم حضور۔ پھر حضور انور نے دریافت فرمایا کہاں ہے لنگر 1؟

اس کے بعد حضور انور پہلے مکرم بشیر احمد بابر صاحب والے حصہ لنگر 3 میں تشریف لے گئے اور ایک دیگ کی طرف اشارہ کر کے دریافت فرمایا یہ کیا ہے؟ مکرم بشیر احمد بابر صاحب نے دیگ کا ڈھکن اٹھا کر عرض کیا کہ حضور دال بنائی ہے۔ حضور انور نے دال کو ملاحظہ فرمایا اور فرمایا وہاں (بیت الفتوح میں) جو پک رہی تھی، وہاں سے یہاں لے آئے ہیں؟ مکرم بشیر احمد بابر صاحب کے اثبات میں جواب پر حضور نے دوسری دیگ کی طرف اشارہ کر کے فرمایا اور یہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ حضور یہ بھی دال ہے جو رات کے کھانے کے لئے تیار کی ہے۔ پھر حضور انور نے دال کو چکھ کر فرمایا نمک مرچ کم ہے۔

مکرم بشیر احمد بابر صاحب نے حضور انور کی خدمت اقدس میں زردہ پیش کیا تو حضور انور نے اسے چکھ کر متبرک فرمایا۔

پھر حضور انور رفیع شاہ صاحب کے لنگر 1 میں تشریف لے گئے۔ حضور انور نے اپنے دست مبارک سے آلو گوشت کی دیگ سے سالن نکالا اور پلیٹ طلب فرمائی۔ مکرم رفیع شاہ صاحب نے سیدھی پلیٹ پیش کی تو حضور انور نے فرمایا گہری پلیٹ دیں۔ مکرم رفیع شاہ صاحب نے ایک کارکن سے کہا کہ چپی پلیٹ لاؤ۔ حضور انور نے دریافت فرمایا یہ چپی پلیٹ کون سی ہوتی ہے؟ رفیع شاہ صاحب نے کہا حضور لنگر خانہ میں عام طور پر یہ جو پلاسٹک کی پلیٹ استعمال ہوتی ہے اسے ہم چپی پلیٹ کہتے ہیں۔ پلیٹ آنے پر حضور انور نے اس پلیٹ میں سالن ڈالا اور پھر روٹی کے ایک نوالہ سے تھوڑا سا آلو اور شوربا لگا کر تناول فرمایا۔ پھر حضور انور نے فرمایا اور کیا ہے؟ مکرم رفیع شاہ صاحب نے دال کی دیگ کا ڈھکن اٹھایا۔ حضور انور نے دال کی دیگ سے دال نکال کر پلیٹ میں ڈالی اور روٹی کے نوالہ کو چمچ کی طرح بنا کر اس میں قدرے زیادہ دال ڈالی اور اپنے آقا و مطاع حضرت اقدس محمد مصطفیؐ کی ہدایت کے عین مطابق نوالہ کو بغیر پھونک مارے ٹھنڈا ہونے دیا۔ اس دوران مکرم رفیع شاہ صاحب نے عرض کیا کہ دیگ میں تین گھنٹے تک دال گرم رہتی ہے۔ ساتھ کھڑے ایک کارکن نے عرض کیا کہ اسی سینٹی گریڈ تک دال گرم ہوتی ہے۔ حضور کے اس کارکن کے بارہ میں دریافت کرنے پر مکرم رفیع شاہ صاحب نے عرض کیا کہ ایم ایس سی کر رہے ہیں۔ حضور انور نے از راہ مزاح فرمایا دال میں ایم ایس سی کر رہے ہیں۔ مکرم رفیع شاہ صاحب نے عرض کیا کہ سائنس میں کر رہے ہیں۔ پھر حضور انور نے وہ نوالہ جو حضور کے دست مبارک میں تھا اسے تناول فرمایا اور دال سے بہت زیادہ لطف اندوز ہوتے ہوئے مکرم رفیع شاہ صاحب کو ہدایت فرمائی کہ لجنہ اور مردوں دونوں طرف مین ٹیبل پر بھی دال بھجوائیں۔

حضور انور کے کچن کے تیسرے حصہ کی طرف تشریف لے جاتے ہوئے مکرم شاہد احمد صاحب نے حضور انور کے سامنے جلیبیاں پیش کیں۔ حضور انور نے ایک جلیبی کا چھوٹا سا ٹکڑا چکھ کر شاہد صاحب کی حوصلہ افزائی فرمائی۔

حضور انور کے کچن کے اس حصہ میں جہاں لنگر 2 قائم تھا تشریف لانے پر مکرم مظفر حسین صاحب ناظم لنگر 2 نے حضور انور سے مصافحہ کی سعادت پائی۔ حضور انور نے وہاں کھانوں کا جائزہ لیا۔ اس کچن میں پاستہ بنا ہوا تھا۔ ایک کارکن کے حضور انور کو پاستہ تناول فرمانے کی درخواست پر حضور انور نے کچن والوں کو فرمایا آپ خود اسے کھالیں۔ پھر حضور انور نے وہاں رکھے ہوئے کیک کو کاٹا جس پر جلسہ سالانہ یوکے 2015ء کے الفاظ تحریر تھے اور اس میں سے ایک چھوٹا سا ٹکڑا تناول فرما کر کیک کو متبرک فرمایا۔ حضور انور نے لنگر 2 میں لنگر کی یونیفارم میں ملبوس ایک بچہ کی گال پر اپنے دست مبارک سے نہایت شفقت کے ساتھ پیار دیا۔

اس کے بعد حضور انور کچن کے عقبی جانب سے باہر تشریف لے گئے۔ مکرم پیر بشارت صاحب نے عرض کیا کہ حضور ایک پراجیکٹ ہے جو حضور کو دکھانا چاہتے ہیں۔ حضور یہ ایک خود کار چینج اوور سوئچ ہے، جو بجلی کی مین سے جنریٹر یا ایک جنریٹر کی بجلی بند ہونے کی صورت میں دوسرے جنریٹر کی بجلی پر شفٹ ہونے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ کمپنی سے جو سوئچ ہم ہائر کرتے ہیں اس کا مین سے جنریٹر پر شفٹ ہونے کا دورانیہ 20 سیکنڈ ہوتا ہے لیکن ہماری ٹیم کے کارکن نے جو یہ سوئچ بنایا ہے اس سے سیکنڈ بلکہ اس سے بھی کم وقت لگتا ہے اور مین سے جنریٹر پر شفٹ ہونے کا پتہ ہی نہیں لگتا۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کس نے بنایا ہے۔ مکرم پیر صاحب نے عرض کیا کہ حضور شاہد (جلیبی) نے بنایا ہے۔ حضور انور نے از راہ مزاح فرمایا کہ پھر یہ بھی جلیبی کی طرح ہوگا۔

پھر مکرم شاہد احمد صاحب نے ایک بورڈ پر لگے بلب پر اس کا تجربہ اس طرح حضور انور کی خدمت اقدس میں پیش کیا کہ ساتھ لگے سوئچ کو آن آف کرنے پر بلب نہایت معمولی جرک کے ساتھ عام بجلی سے جنریٹر کی بجلی پر اور جنریٹر کی بجلی سے عام بجلی پر جلنے لگتا تھا۔ حضور انور نے فرمایا اسے آٹومیٹک بنانا تھا۔ مکرم شاہد صاحب نے عرض کیا کہ حضور چینج اوور سوئچ آٹومیٹک ہی ہے اور آن آف کرنے والا سوئچ صرف حضور انور کے ملاحظہ کے لئے لگایا گیا ہے۔

اس کے بعد حضور انور ٹرانسپورٹ کی ٹیم کے پاس سے گزرے تو مکرم مقبول احمد صاحب نائب افسر جلسہ سالانہ نے ناظمین کا تعارف کروایا۔ حضور انور نے ناظمین کو شرف مصافحہ بخشا۔

پھر حضور انور پرائیویٹ ٹینٹ ایریا میں تشریف لے گئے۔ ناظم پرائیویٹ اینڈ ہائرڈ ٹینٹ مکرم مونس احمد ناصر نے عرض کیا کہ حضور اب تک پچاس ٹینٹ لگ چکے ہیں۔ حضور انور نے وہاں لگے ٹینٹوں پر

ایک نظر ڈالی اور پھر وہاں موجود ٹائلٹس کو کھولنے کی ہدایت فرمائی۔ لیکن ناظم صاحب کے پاس ان ٹائلٹس کی چابی نہ ہونے کی وجہ سے حضور انور ان ٹائلٹس کا معائنہ نہ فرما سکے۔ ایک کارکن کے عرض کرنے پر کہ عقب سے شاید ٹائلٹس کھلی ہوں۔ حضور انور نے ارشاد فرمایا کہ ادھر سے انہیں کھولیں لیکن عقب سے بھی ٹائلٹس بند تھیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ معائنہ کے موقعہ پر انہیں کھلا ہونا چاہئے تھا۔

اس کے بعد حضور انور لجنہ کی رہائش کی مارکیوں میں تشریف لے گئے۔ مکرم ناصر خان صاحب کی درخواست پر حضور انور نے رہائش کی ایک مارکی کے قریب جا کر اسے اندر سے ملاحظہ فرمایا۔ مکرم ناصر خان صاحب نے عرض کیا کہ امسال ان مارکیوں کا فرش مین مارکی کی طرح زمین سے اٹھا کر لگایا گیا ہے نیز ان میں ہیٹنگ کا انتظام کیا گیا ہے۔ حضور انور نے فرمایا ابھی تک تو گرمی تھی کافی لیکن اگلے دنوں میں شاید ٹھنڈ ہو جائے۔ اس وقت جتنا درجہ حرارت ہے اس میں تو ایئر کنڈیشن کا انتظام ہونا چاہئے۔ پھر حضور انور نے اس ایریا میں موجود ٹائلٹس کے اندر جا کر اچھی طرح ان کی صفائی وغیرہ کا جائزہ لیا۔

یہاں سے حضور انور لجنہ کے سکیننگ ایریا کی طرف تشریف لے گئے۔ حضور انور نے مکرمہ ڈاکٹر فریحہ خان صاحبہ نائب ناظمہ اعلیٰ سے دریافت فرمایا کہ لجنہ کے لئے سکیننگ کے کتنے راستے رکھے گئے ہیں؟ انہوں نے عرض کیا کہ لجنہ کے لئے سکیننگ کے دو سٹیشن ہیں اور ایک سٹیشن میں پانچ اور ایک میں تین راستے ہیں۔ پھر حضور انور کے دریافت کرنے پر مکرمہ ڈاکٹر صاحبہ نے عرض کیا کہ دوسرے سٹیشن پر بچوں کی پش چیئرز والی خواتین کے گزرنے کا انتظام ہے اور پش چیئرز کی چیکنگ کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔

لجنہ سکیننگ سٹیشن کے سامنے سے گزرنے والی سڑک کی بابت مکرم ناصر خان صاحب نے حضور انور کی خدمت میں عرض کیا کہ حضور امسال یہ نئی ٹارمک روڈ بنوائی گئی ہے لیکن بارش کی وجہ سے اوپر کیچڑ جم جانے کی وجہ سے نئی نہیں لگ رہی۔ حضور انور نے مکرم ناصر خان صاحب کی وضاحت سے محظوظ ہوتے ہوئے فرمایا اچھا، کمال کر دیا ہے آپ نے۔

پھر حضور انور رجسٹریشن آفس ایریا میں تشریف لے گئے۔ مکرم مبشر مرزا صاحب نائب افسر جلسہ سالانہ نے حضور کا استقبال کیا اور حضور سے مصافحہ کی سعادت پائی۔ لیڈی رجسٹریشن آفس کے اندر داخل ہوتے ہوئے حضور انور نے دریافت فرمایا یہ کیا ہے؟ مکرم مبشر مرزا صاحب نے تیزی سے اس لہجہ میں یہ لیڈی سیکشن کے الفاظ کہے کہ یوں لگا کہ انہوں نے کہا ہو کہ یہ ریلوے سٹیشن ہے۔ حضور انور نے مسکراتے ہوئے استفہامیہ انداز میں فرمایا ریلوے سٹیشن؟ اسی دوران مکرم خواجہ عابد صاحب ناظم رجسٹریشن نے حضور انور کے دست مبارک کو بوسہ دیتے ہوئے حضور سے مصافحہ کی سعادت پائی۔ مکرم مبشر مرزا صاحب نے وضاحت کرتے ہوئے عرض کیا کہ حضور لیڈی سیکشن۔ حضور انور نے فرمایا یہاں تو بندے کھڑے ہیں۔ مکرم مبشر مرزا صاحب نے عرض کیا کہ یہ صرف معائنہ اور حضور انور کے ملاحظہ کے لئے ہے۔ مردوں کا سیکشن دوسری طرف ہے۔ حضور انور نے استفسار فرمایا کہ سیٹ اپ تیار کر کے آپ خواتین کے حوالہ کر دیں گے؟ مکرم مبشر مرزا صاحب کے اثبات میں جواب پر حضور انور نے فرمایا ٹھیک ہے۔ ناظم صاحب رجسٹریشن نے مختلف قسم کے رجسٹریشن کارڈ حضور انور کے ملاحظہ کے لئے پیش کئے اور عرض کیا کہ امسال کارڈز پر تصاویر کو زیادہ واضح کر دیا گیا ہے۔ حضور انور نے فرمایا میں انہیں (بیت الفتوح میں) دیکھ چکا ہوں۔

یہاں سے نکل کر مردانہ سکیننگ ایریا کی طرف جاتے ہوئے راستہ میں لائن میں کھڑی سائیٹ 1 کی ٹیم اور ان کے ناظم مکرم عبدالباسط ناصر صاحب کا مکرم ناصر خان صاحب نے تعارف کروایا۔ مردانہ سکیننگ ایریا کے سامنے سکیورٹی کی مردانہ ٹیم ایک مخصوص یونیفارم میں ملبوس کھڑی تھی، ناظم سکیننگ سکیورٹی مکرم یعقوب سندھی صاحب نے حضور انور کے دست مبارک کو بوسہ دیتے ہوئے مصافحہ کی سعادت پائی۔ حضور انور نے مردانہ سکیننگ ایریا میں سے گزرتے ہوئے اپنے کارڈ کو جو حضور انور کے دست مبارک میں تھا ازراہ شفقت سکین کروایا اور وہاں موجود نسبتاً کم عمر کے تمام کارکنان کو ازراہ شفقت مصافحہ کا شرف عطا فرمایا۔

ایرینا کے اندر داخل ہونے کے کچھ دیر بعد حضور انور نے اپنا Aims کارڈ اور All Access ایریا کارڈ جو ایک ہی کور میں ڈالے ہوئے تھے محترم منیر احمد صاحب جاوید پرائیویٹ سیکرٹری کو پکڑاتے ہوئے فرمایا یہ لے لیں، اب تو اندر داخل ہو گئے ہیں، اس کی ضرورت نہیں رہی۔

ایرینا میں داخل ہونے کے بعد حضور انور مخزن التصاویر کی مارکی کی طرف تشریف لے گئے۔ انچارج مخزن التصاویر مکرم عمیر علیم صاحب سے حضور انور نے دریافت فرمایا مارکی کی تمہاری مرضی کی جگہ پر ہے؟ انہوں نے عرض کیا جی حضور اچھی جگہ پر ہے۔ حضور انور نے فرمایا چلو خوش ہو گئے ہو، اچھی بات ہے۔ اس مارکی کا داخلی دروازہ قدرے زمین سے اونچا تھا اور سامنے ریمپ بنایا گیا تھا، اسے دیکھ کر حضور انور نے دریافت فرمایا کہ اسے اٹھایا کیوں گیا ہے؟ مکرم عمیر علیم صاحب نے عرض کیا کہ حضور تصاویر کو لیول میں رکھنے کے لئے مارکی کو بھی لیول میں لگوایا گیا ہے اس لئے اسے ایک طرف سے اونچا کیا گیا ہے۔

مارکی کے اندر اس شعبہ کے کارکنان کھڑے تھے حضور انور نے ان سب کو السلام علیکم کہا اور پھر وہیں کھڑے کھڑے مارکی کو اچھی طرح ملاحظہ فرمایا۔ کارکنان میں کھڑے مکرم عبدالعزیز مبشر صاحب جو شعبہ میں پہلی مرتبہ ڈیوٹی کیلئے آئے تھے اور گزشتہ کچھ عرصہ سے کافی بیمار تھے، انہیں دیکھ کر حضور انور نے ان کا حال دریافت فرمایا۔ انہوں نے اپنی بیماری کی تفصیل بتاتے ہوئے صحت کی بہتری کا بتایا۔ پھر حضور انور نے کارکنان میں کھڑے ملک عثمان صاحب کی صحت نیز ان کی شادی کی تاریخ کی بابت دریافت فرمایا، جو انہوں نے حضور انور کی خدمت میں عرض کی۔

پھر حضور انور طعام گاہوں کے پاس سے گزرے جنہیں امسال ایک ہی لائن میں لگایا گیا تھا اور اس ایریا کو فوڈ سٹریٹ کا نام دیا گیا تھا، تو مکرم ناصر خان صاحب نے وہاں کی ٹیموں کا تعارف کروایا۔ ضعفاء و معذوران کی طعام گاہ کے قریب سے گزرتے ہوئے اس نظامت کے ناظم مکرم فضل الرحمٰن ناصر صاحب کے بارہ میں مکرم ناصر خان صاحب نے عرض کیا کہ حضور یہ ہمارے نئے ناظم ہیں۔ حضور انور نے مکرم فضل الرحمٰن صاحب کی طرف نظر شفقت ڈالتے ہوئے فرمایا اچھا یہ نئے ناظم ہیں؟ اچھا ماشاء اللہ

حضور انور عام طعام گاہ کی مارکی کے پاس سے گزرے تو وہاں مہمان نوازی کی ٹیم لائن میں کھڑی تھی۔ مکرم ناصر خان صاحب نے عرض کیا کہ حضور یہ ہماری مہمان نوازی کی ٹیم ہے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت کچھ دیر ان کے پاس توقف فرمایا اور ان سے دریافت فرمایا کہ آپ کھانا تقسیم کریں گے؟ جس پر انہوں نے اثبات میں جواب عرض کیا۔

جس جگہ سے بھی حضور انور کا گزر ہوتا، آپ کے انتظار میں آنکھیں بچھائے کارکنان اپنے آقا پر نظر پڑتے ہی جوش فرحت و جذبات میں نعرہ ہائے تکبیر اللہ اکبر کی صدائیں بلند کرنے لگتے۔

ریویو آف ریلیجنز کی مارکی کے سامنے پہنچنے پر مکرم عامر سفیر صاحب ایڈیٹر ریویو آف ریلیجنز نے حضور انور سے مصافحہ کی سعادت پائی۔ حضور انور کے دریافت کرنے پر انہوں نے عرض کیا کہ مارکی کی ایک طرف قرآن کریم کی نمائش لگائی جائے گی، جس میں قرآن کریم کے دو سو سال سے سات سو سال پرانے نسخہ جات رکھے جائیں گے اور دوسری طرف کفن مسیح کی نمائش لگائی جائے گی، جس میں کفن مسیح کا Life size Replica بھی رکھا جائے گا۔ مکرم عامر سفیر صاحب نے عرض کیا کہ ان چیزوں کی حفاظت کے لئے سکیورٹی کی ضرورت ہوگی۔ حضور انور نے فرمایا سکیورٹی کی ڈیوٹی خدام الاحمدیہ والے کر لیں گے، تم یہ اعلان نہ کرنا کہ یہ چیزیں کافی مہنگی ہیں۔

جلسہ سالانہ کے دفتر کے قریب سے گزرتے ہوئے حضور انور نے دریافت فرمایا یہ جلسہ سالانہ آفس ہے؟ مکرم ناصر خان صاحب نے عرض کیا جی حضور۔ پھر حضور انور نے وہاں کھڑے کارکنان کو السلام علیکم کہا اور جلسہ سالانہ کے ایڈیشنل ناظم آفس نمبر 1 مکرم ملک اسد احمد صاحب کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا ملک صاحب ٹھیک ہیں! انہوں نے عرض کیا جی حضور۔

پریس اینڈ میڈیا کی مارکی کے بارہ میں حضور انور نے دریافت فرمایا یہ کیا ہے؟ مکرم ناصر خان صاحب نے عرض کیا کہ یہ انٹرنیشنل پریس ہے۔ پھر حضور انور مارکی کے اندر تشریف لے گئے۔ مارکی کے اندر ایک ٹی وی سٹینڈ کی طرف اشارہ فرماتے ہوئے حضور انور نے مکرم عابد وحید خان صاحب انچارج پریس اینڈ میڈیا سے دریافت فرمایا کہ یہ کیا ہے، یہاں ٹچ سکرین لگانی ہے؟ ان کے اثبات میں جواب عرض کرنے پر حضور انور نے فرمایا اچھا کمال ہو گیا۔ مکرم عابد خان صاحب نے حضور انور کی طرف سے اس حوصلہ افزائی پر حضور کا شکریہ ادا کیا۔ مارکی کے اندر لگے کچھ چارٹس اور بینرز وغیرہ کو دیکھ کر حضور انور نے پسندیدگی کا اظہار فرماتے ہوئے مکرم عابد خان صاحب سے کہا کہ چلو تمہاری مارکی میں کچھ چارٹس وغیرہ تو لگے ہوئے ہیں، باقی مارکیاں تو ابھی بالکل خالی ہیں۔ پھر حضور انور کے دریافت کرنے پر مکرم عابد وحید خان صاحب نے عرض کیا کہ مارکی کی ایک جانب معلوماتی چارٹس اور بینرز وغیرہ لگائے جائیں گے اور ایک جانب لوگوں کے بیٹھنے اور ان کے انٹرویوز وغیرہ کا انتظام کیا جائے گا۔ حضور انور نے مکرم عابد خان صاحب سے دریافت کیا کہ امیر صاحب (یوکے) کا انٹرویو لے لیا ہے؟ مکرم عابد خان صاحب نے عرض کیا کہ ابھی لینا ہے۔ حضور انور نے مسکراتے ہوئے فرمایا ان کے انٹرویو کے لئے کچھ مشکل قسم کے سوال بنا لینا۔

پریس اینڈ میڈیا کی مارکی سے نکل کر حضور انور امسال خدمت خلق کے تحت شروع کئے جانے والے ایک نئے شعبہ سینٹرل کمانڈ آفس کے دفتر میں تشریف لے گئے۔ جس شعبہ کے تحت ایرینا میں مختلف مقامات پر لگائے جانے والے سی سی ٹی وی کیمروں کی مانیٹرنگ نیز ایرینا میں خدانخواستہ پیدا ہونے والی کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے اور کسی بھی معاملہ میں مدد بہم پہنچانے کے انتظامات کئے گئے تھے۔ مارکی کے اندر دونوں اطراف کھڑے کارکنان نے حضور انور کو السلام علیکم کہا۔ حضور انور نے سلام کا جواب دیا اور مسکراتے ہوئے ازراہ مزاح فرمایا یہ سارے کمانڈر ہیں؟ پھر حضور انور اس آفس کے کیبن میں تشریف لے گئے۔ مکرم فاروق آفتاب صاحب ناظم آفس اور ایک کارکن نے اس سارے سیٹ اپ کی تفصیل حضور انور کی خدمت اقدس میں پیش کرتے ہوئے عرض کیا کہ اس شعبہ کے تحت مختلف خدام کو ٹریننگ دے کر حدیقۃ المہدی کی مختلف اطراف میں ان کی حفاظتی پوسٹیں قائم کی جائیں گی، جن کا اس سینٹرل کمانڈ آفس کے ساتھ واکی ٹاکی کے ذریعہ براہ راست رابطہ ہوگا۔

کچھ خدام کو ٹریننگ دے کر اس آفس سے ان تمام کیمروں کو مانیٹر کیا جائے گا۔ ان خدام کو اس حوالہ سے بھی ٹریننگ دی جائے گی کہ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں کیا اور کس طرح رد عمل دکھانا ہے اور اس ہنگامی صورت پر قابو کس طرح پانا ہے۔ نیز ایرینا میں کسی بھی ہنگامی صورت کے پیدا ہونے پر اس دفتر سے رابطہ کیا جائے تو یہاں سے فوری طور پر

اس ہنگامی صورت سے نمٹنے اور مدد فراہم کرنے کے لئے کس طرح کارروائی کی جائے گی۔

اسی طرح سی سی ٹی وی کیمروں کی مانیٹرنگ کے نتیجہ میں ملنے والی معلومات پر بھی ضرورت کے پیش نظر فوری کارروائی کی جائے گی۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ انفریمیشن اس دفتر میں آئے گی؟ جس پر محترم صاحبزادہ مرزا وقاص احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ یوکے و افسر خدمت خلق نے اثبات میں جواب عرض کیا۔

یہاں سے حضور انور کمیونیکیشن کے دفتر کی طرف تشریف لے گئے۔ راستہ میں کھڑے کارکنان مسلسل اپنے آقا کو السلام علیکم کہہ رہے تھے اور آقا بھی اپنے خدام کو اسی طرح مسلسل وعلیکم السلام کی دعا سے نوازتے چلے جا رہے تھے۔ کمیونیکیشن کے دفتر میں حضور انور نے کمیونیکیشن کے سارے سسٹم کو ملاحظہ فرمایا اور بعض امور بھی دریافت فرمائے۔

اس کے بعد حضور انور ایلو پیتھک اور ہومیو پیتھک کی ڈسپینسریوں کے پاس سے گزرے۔ ہومیو پیتھک کی ڈسپینسری کے اندر نظر ڈالتے ہوئے جس میں درمیان میں پردہ لگا ہوا تھا، حضور انور نے دریافت فرمایا پیچھے کیا ہے؟ مکرم ڈاکٹر حفیظ بھٹی صاحب نے عرض کیا کہ حضور پیچھے خواتین کیلئے انتظام کیا گیا ہے۔ پھر حضور انور نے ایلو پیتھک کی ڈسپینسری کے سامنے کھڑے مکرم ڈاکٹر مظفر احمد صاحب اور ان کے شعبہ کے بعض کارکنان سے گفتگو فرمائی۔ ایک خادم کے بارہ میں فرمایا کہ یہ تو ڈاکٹر نہیں ہے۔ اس نے عرض کیا نہیں حضور۔ پھر ایک نوجوان سے دریافت فرمایا کہ تم ڈاکٹر ہو؟ انہوں نے عرض کیا جی حضور۔ حضور نے فرمایا اچھا پاس کر لیا ہے۔ انہوں نے عرض کیا جی حضور۔ حضور انور نے اس نوجوان ڈاکٹر کی حوصلہ افزائی فرماتے ہوئے فرمایا اچھا کمال ہو گیا۔ پھر حضور انور نے ایک خادم سے دریافت فرمایا کہ وہ کیا کر رہے ہیں؟ اس خادم نے عرض کیا کہ اس نے ابھی جی سی ایس سی کا امتحان دیا ہے، جمعرات کو نتیجہ نکلنا ہے حضور کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ حضور انور نے اس خادم کو کامیابی کی دعا دیتے ہوئے فرمایا ہاں 20 کو نتیجہ آنا ہے۔

اس کے بعد حضور انور ٹرانسلیشن کی مارکی میں تشریف لے گئے جہاں مکرم صفدر علی میاں صاحب نائب افسر جلسہ گاہ نے اس شعبہ سے متعلقہ امور کی تفصیل حضور انور کی خدمت اقدس میں پیش کی۔ حضور انور نے مارکی کو دیکھ کر فرمایا کہ یہ ساؤنڈ پروف ہے، بارش کی آواز تو اندر نہیں آئے گی۔ مکرم صفدر میاں صاحب نے عرض کیا کہ حضور مارکی تو ساؤنڈ پروف نہیں لیکن ٹرانسلیشن کے جو بارہ بوتھ مارکی کے اندر رکھے گئے ہیں وہ ساؤنڈ پروف ہیں۔

سائیٹ اور دفاتر وغیرہ کا معائنہ فرمانے کے بعد حضور انور 7:55 پر مردانہ مین مارکی کے مشرقی حصہ میں تشریف لائے، جہاں جلسہ سالانہ، جلسہ گاہ اور خدمت خلق کے افسران، نائب افسران، ناظمین اور معاونین اپنے اپنے شعبہ جات میں قطاروں میں بیٹھے ہوئے تھے۔ حضور انور کے مارکی میں داخل ہونے پر تمام کارکنان نے کھڑے ہو کر نعرہائے تکبیر اللہ اکبر سے حضور انور کے استقبال کی سعادت پائی تو مارکی کارکنان کے ان پرجوش نعروں سے گونج اٹھی۔

حضور انور سٹیج پر رونق افروز ہوئے اور تلاوت قرآن کریم سے ڈیوٹیوں کے معائنہ کی بابرکت تقریب کا آغاز ہوا۔ عزیزم نصر احمد ارشد اور عزیزم مصطفیٰ احمد صدیقی طلباء جامعہ احمدیہ یوکے نے علی الترتیب تلاوت قرآن کریم اور اس کا انگریزی ترجمہ پیش کیا۔ جس کے بعد حضور انور نے درج ذیل خطاب سے کارکنان کو نوازا۔ تشہد، تعوذ اور تسمیہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب فرمایا۔

خطاب کے بعد حضور انور نے دعا کروائی اور پھر چند منٹ کے لئے حضور انور لجنہ کی طرف تشریف لے گئے۔ لجنہ کی مارکی سے نکل کر حضور انور ایم ٹی اے کی مارکی میں تشریف لے گئے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت وہاں موجود اکثر کارکنان کو مصافحہ کی سعادت بخشی اور بعضوں کو ان کے اسماء سے بھی ساتھ ساتھ پکارا۔ مکرم مبارک صدیقی صاحب سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ وہ جلسہ کے ایام میں کہاں ٹھہریں گے؟ انہوں نے عرض کیا کہ وہ روزانہ لندن سے آیا کریں گے۔ حضور انور نے فرمایا کہ جلسہ کے تینوں دن روزانہ صبح آئیں گے اور رات کو واپس جائیں گے؟ انہوں نے اثبات میں جواب عرض کیا۔ پھر حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آپ کی ذمہ داری کیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ حضور پریزینٹر ہوں۔ حضور انور نے فرمایا پھر تو کوئی ایسا بوجھ نہیں ہے۔ مکرم ایاز محمود خان صاحب کے بارہ میں حضور انور نے دریافت فرمایا کہ یہ پریزینٹر ہے یا ٹرانسلیٹر ہے؟ مکرم آصف محمود باسط صاحب نے عرض کیا کہ حضور پریزینٹر ہیں۔ مکرم صباح الظفر صاحب کے بارہ میں حضور انور نے ازراہ شفقت فرمایا کہ جب کوئی نہ ملے تو یہ پریزینٹر بھی بن جاتا ہے، آسٹریلیا میں کوئی نہیں تھا تو انہوں نے اسے پریزینٹر بنا دیا تھا۔

بعد ازاں حضور انور ایم ٹی اے افریقہ والے حصہ میں تشریف لے گئے جہاں مکرم عمر سفیر صاحب نے اور ان کی ٹیم نے ایم ٹی اے افریقہ کی طرف سے جلسہ سالانہ یوکے کے موقعہ پر چلائے جانے والے بعض پروگرام کے بارہ میں حضور انور کو بتایا اور بعض پروگراموں کے کچھ حصوں کو حضور انور نے ملاحظہ بھی فرمایا۔

اسی طرح اس مارکی کے پروگرامنگ ڈیپارٹمنٹ والے حصہ میں مکرم آصف محمود باسط صاحب اور ان کی ٹیم نے جلسہ سالانہ یوکے کے موقعہ پر ایم ٹی اے ون اور ایم ٹی اے ٹو پر چلنے والے بعض پروگراموں کی تفصیل حضور انور کی خدمت اقدس میں پیش کی اور حضور انور نے بعض اردو اور انگریزی زبانوں کے پروگراموں کو کچھ دیر ملاحظہ بھی فرمایا۔ ایک پروگرام میں دکھائے جانے والے ربوہ کے مناظر میں سے ایک منظر کو حضور انور نے ریوائنڈ کرنے کا ارشاد فرمایا اور پھر اس منظر میں نظر آنے والے پودوں کے بارہ میں حضور انور نے ٹی وی سکرین پر انگلی لگا کر بتایا کہ یہ پودے میں نے لگوائے تھے۔ انگریزی کے ایک پروگرام کو حضور انور نے اپنے دست مبارک سے ماؤس کی مدد سے فاسٹ فارورڈ کر کے ملاحظہ فرمایا۔

حضور انور نے ایم ٹی اے کے بعض اور حصوں کا بھی معائنہ فرمایا جن میں سٹور، ایم ٹی اے 3 العربیہ اور آئی ٹی وغیرہ کے ڈیپارٹمنٹ شامل تھے۔

لجنہ سے ملاقات اور ایم ٹی اے کی مارکی کے معائنہ کے بعد 8:10 پر حضور انور مردانہ مین مارکی کے مغربی حصہ میں تشریف لائے، جہاں عشائیہ کا انتظام کیا گیا تھا اور تمام کارکنان جلسہ اپنے آقا کے انتظار میں وہاں جمع تھے۔ چنانچہ حضور انور کی تشریف آوری پر تمام کارکنان جلسہ نے اپنے آقا کی معیت میں عشائیہ کی سعادت پائی۔

عشائیہ کے بعد حضور انور جلسہ سالانہ یوکے کی لئے ایم ٹی اے 1، ایم ٹی 3 العربیہ اور ایم ٹی اے افریقہ کے پروگراموں کی ریکارڈنگ کے لئے حدیقۃ المہدی میں بنائے جانے والے عارضی سٹوڈیوز میں تشریف لے گئے اور تینوں سٹوڈیوز کا باری باری معائنہ فرمایا۔ ایم ٹی اے ون کے سٹوڈیو میں کھڑے کارکنان سے مخاطب ہو کر حضور انور نے فرمایا کیا ہو رہا ہے، انٹرویو کر رہے ہیں؟ پھر سٹوڈیو کی شیشے کی ایک دیوار کے بارہ میں حضور کے دریافت فرمانے پر مکرم سلمان عباسی صاحب نے عرض کیا کہ حضور اسے ہم اچھی طرح صاف کریں گے اور اس پر انٹی فلٹر ڈالیں گے، جس سے باہر کی لائٹ اندر نہیں آئے گی اور سٹوڈیو کی لائیٹوں سے ہی اسے کنٹرول کریں گے۔

پھر حضور انور نے دریافت فرمایا کہ اس سٹوڈیو کی چھت ساؤنڈ پروف ہے، بارش کی صورت میں اوپر سے آواز تو نہیں آئے گی؟ مکرم منیر عودہ صاحب نے عرض کیا کہ حضور ساؤنڈ پروف تو نہیں ہے لیکن بارش کی آواز نہیں آئے گی۔

تیسرے سٹوڈیو کو ملاحظہ فرماتے ہوئے بھی حضور نے اسی قسم کا سوال دریافت فرمایا اور پھر وضاحت فرمائی کہ اس کی دیواریں اور چھت ساؤنڈ پروف تو نہیں ہوں گی ایکو پروف ہوں گی، باہر کی آواز تو آئے گی، اندر کی ایکو نہیں ہوگی؟ مکرم منیر عودہ صاحب نے اس پر اثبات میں جواب عرض کیا۔ پھر حضور انور نے فرمایا کہ اگر چھت پر ایک بڑا سا Chandelier لگا دیا جائے تو وہ بھی ایکو اور Vibration کو کنٹرول کرتا ہے۔

ان عارضی سٹوڈیوز کا معائنہ فرمانے کے بعد 8:45 پر کارکنان نے حضور انور کی اقتداء میں نماز مغرب وعشاء جمع کر کے ادا کیں اور پھر سوا نو بجے کے قریب حضور انور کا قافلہ حدیقۃ المہدی سے بیت فضل لندن کے لئے واپس روانہ ہوا اور اس طرح انتظامات جلسہ سالانہ 2015ء کے معائنہ کا یہ پروگرام بخیر وخوبی اپنے اختتام کو پہنچا۔

بیکاری ختم کریں

۞ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 3 نومبر 2006ء کے خطبہ جمعہ میں فرمایا:-

ایک مطالبہ نوجوانوں کا بیکاری کی عادت ختم کرنے کا تھا۔ یہ بھی بڑی خطرناک بیماری ہے اور بڑھتی جا رہی ہے۔ پاکستان میں بعض بے کار نوجوان اس لیے بے کار ہیں کہ یا تو ان کے جو رشتہ دار، والدین، بھائی وغیرہ باہر ہیں وہ باہر سے رقم بھیج دیتے ہیں اس لیے ذمہ داری کا احساس نہیں۔ یا اس امید پر بیٹھے ہیں کہ باہر جانا ہے۔ اب باہر جانا بھی اتنا آسان نہیں رہا، ان لوگوں کو بھی غلط امیدوں پر نہیں بیٹھنا چاہئے اور جو آتے ہیں ان کے بھی یہاں اتنی آسانی سے کیس پاس نہیں ہوتے۔ اس لیے بلاوجہ وقت ضائع نہیں کرنا چاہئے اور دھوکے میں نہ رہیں۔ اپنے نفس کو دھوکہ نہ دیں اور اپنے آپ کو سنبھالیں جماعت اور ذیلی تنظیموں کو بھی اس بارے میں معین پروگرام بنانا چاہئے اور نوجوانوں کو سنبھالنا چاہئے۔

یہ لوگ جو فارغ بیٹھے ہیں، فارغ بیٹھے یہ مطالبے کر رہے ہوتے ہیں کہ ہمارا کسی طرح باہر جانے کا انتظام ہو جائے، بعض لڑکوں کے ماں باپ لکھ رہے ہوتے ہیں کہ ہمارے حالات خراب ہیں باہر بلوالیں۔ باہر بلوانا کون سا آسان ہے۔ یا ہماری شادی باہر کروا دیں یا جو بھی ذریعہ ہو اور ایسے لوگوں میں سے جب کسی کی شادی یہاں ہو جاتی ہے اور یہاں آ جاتے ہیں تو جب ان ملکوں میں ان کا Stay پکا ہو جاتا ہے تو پھر بیویوں پر ظلم کرنے شروع کر دیتے ہیں یا چھوڑ دیتے ہیں۔ یہ بھی ایک غلط رَو خاص طور پر پاکستان میں اور ہندوستان میں چل پڑی ہے۔ ایسے نوجوانوں کو میں کہتا ہوں کہ اپنے ملک میں محنت کی عادت ڈالیں اور محنت کر کے کھائیں۔ اس دوران میں اگر باہر کا کوئی انتظام ہو جاتا ہے تو ٹھیک ہے لیکن صرف اس لیے ہاتھ پہ ہاتھ رکھ کے بیٹھے رہنا کہ باہر جانا ہے، اس سے بہت ساری غلط قسم کی عادتیں پیدا ہو جاتی ہیں اور بہت ساری برائیاں پیدا ہو جاتی ہیں اور پھر وہ برائیاں معاشرے میں، اس ماحول میں پھیلنی شروع ہو جاتی ہیں۔

اسی طرح بعض ایسے ہیں جو یہاں آ کر بھی ہنر نہیں سیکھتے، زبان نہیں سیکھتے، اور ذرا سی کوئی تکلیف ہو جائے تو بیماری کا بہانہ کر کے گھر بیٹھ جاتے ہیں۔ کیونکہ مدد مل جاتی ہے اس لیے کام نہیں کرتے۔ بیکاری کی عادت کے خلاف ایسی مہم یہاں بھی چلانے کی بہت ضرورت ہے۔

(بحوالہ "تلقین عمل"، صفحہ نمبر 390,389)

تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابی پر جلسہ سالانہ یوکے 2015ء کے موقع پر

اسناد و میڈلز حاصل کرنے والی طالبات کے اسماء اور تعلیمی اعزازات کی تفصیل

امسال 2015ء کے جلسہ سالانہ یوکے کے موقع پر تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کر کے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے انعامات حاصل کرنے والی خوش نصیب طالبات کے نام اور ان کے اعزازات کی تفصیل موصولہ از لجنہ اماء اللہ یوکے برائے ریکارڈ ذیل میں درج کی جاتی ہے:۔

UK GCSE Candidates - Female

Name	Jama'at	Grades
Fareen Ahmed	Newcastle	8A*s and 2 As at GCSE
Friha Nadeem	Worcester Park	9A*s and 2As at GCSE
Manaal Rehman	Cheam	6A*s and 6As at GCSE
Amtul Hafiz Abdul Rafi	Glasgow	8As National 5 Qualification (Scottish examinations)
Nadia Ghauri	Bournemouth	12A*s at GCSE
Maryam Butt	Cheam	10A*s at GCSE
Zahra Ahmad	Cheam	6A*s and 5As at GCSE
Maryam Latif	Scunthorpe	9A*s and 2As at GCSE
Meeral Mashood	Swansea	8A*s and 2 As at GCSE
Maria Ahmad	Greenford	10A*s at GCSE
Munazzah Khara	Morden South	5A*s and 7As at GCSC
Rasheeqa Samad Khan	Glasgow	5As and 3Bs National 5 Qualification (Scottish examinations)
Hannah Safiya Marchant	Walton on Thames	10A*s at at GCSE
Mahira Ilyas	Southall	7A*s and 7As at GCSE

UK A Level Candidates- Female

Name	Jama'at	Grades
Talay Cheema	Birmingham Central	4A*s &1 A at A Level and 1A at As Level
Uzma Nawaz	Epsom	1A* and 2As at A Level
Ghazala Nasir.	Merton Park	2A*s and 1A at A Level
Sobia Ahmed	Manchester East	1A* and 2As and 1B A Level
Aafia Shoaib	Leeds	1A* and 2As at A Level
Pernia Javid	Greenford	2A*s and 3As at A Level
Nadia Baig	Clapham	1A* and 2As at A Level
Mahrukh Ahmad	Mosque South	2A*s and 1A at A Level
Natasha Butt	Cheam	3 A*s at A Level
Maleeha Ahmed	Birmingham N East	3As at A Level and 1 A at As Level
Menahil Nadeem Ahmad	Scunthorpe	3As at A Level and 1 A at As Level
Yusra Olivia Choudhry	Kingston	1A*and 3As at A Level
Maryam Qudsia Saqi	New Malden	1A* and 2As at A Level
Fakhra Namal	Liverpool	3As and 1 B at A Level

UK Degree Level Candidates- Female

Name	Jama'at	Grades
Asma Ahmed	Plymouth	MBBS with distinction, Peninsula Medical College, University of Plymouth and Exeter
Uzma Khan	Balham	BSc. Pharmacology & Physiology, First class Honours, in the top 2 of her cohort, University of Westminster
Aleena Annie	Baitul Futuh	BSc, Global Business first class honours and top in her cohort, Coventry University
Ramsha Hassan	Croydon	MSc in Business and Marketing and first visually impaired graduate of this department, Canterbury Christ Church University
Zafra Inam	Thornton Heath	M.Eng 1st Class (Honours), Computer Science, University College London
Anneka Jan Goraya	Hounslow North	BSc International Business Management with Marketing, with distinction, in the top 2 of cohort, Kingston University
Aniqa Ahmad	Barking	MSc with Distinction in Telecommunication Systems , Queen Mary University of London
Mubaraka Basharat	Mosque West	LLB First Class Honours, first in her cohort, Awarded the Russell Cooke Family Law Award and the BPP Law School LPC scholarship
Dr. Saliha Bilal	Glasgow	PhD in Psychology, University of Glasgow
Sabeeha Yousaf	Huddersfield South	BA (Hon)Primary Education with Qualified Teacher Status, 1st Class Honours, University of Huddersfield
Zaina Ahmed	Worcester Park	BSc. 1st Class (Hon) in Nursing from Southbank University, top student.
Afshan Naseer	Merton Park	BSc (HONS) 1st Class Economics at University of Surrey

International Candidates:

Name	Jama'at	Grades
Imamatul Birarah Raja	Pakistan	9A* and 1A at O Level
Aisha Rizwan	Pakistan	8As at O Level and 3 A*s and 1 A at A Level
Farzana Faheem	Ghana	5As and 3Bs, West African Senior School Certificate Examination
Faria Latif Sami	Pakistan	3A*s at A Level and highest mark in Pakistan for A level Biology
Saima Irfan	Bahrain	FSc. 1st Division from Bahrain
Hibbatul Waheed	Pakistan	BS (HON) Communication Studies, Punjab University Lahore, 2nd position overall.
Dr Qurratul Ain Qudsiyya Tahir Rana	Nigeria	MBBS with credit, University of Lagos
Warda Anam	Sharjah	MBBS with Distinction, Dubai Medical College for Girls Dubai, UAE.
Hira Faraz Khawaja	Pakistan	MA Art education, First position and gold medallist , Beacon House National University, Lahore
Sadeeqa Ahmed Sethi	Oman	Global MBA (Project Management) with distinction and in top 2 in her cohort, London Metropolitan University
Aisha Ahmed Sethi	Oman	Msc Human Resource Management and Development, University of Salford, Manchester, UK
Mahrukh Arif	France	Master of Social Sciences from the School of Advanced Studies in Social Sciences, Paris (EHESS, École des Hautes Études en Sciences Sociales - Paris).
Naghmana Kazi	Pakistan	MA Philosophy, Peshawar University, 1st Division
Hibbatul Rasheed	Pakistan	Bachelors in Library and Information Science, 3rd position overall, Karachi University
Muflaha Sami Khan	Pakistan	Doctor of Pharmacy, Pharm - D, 2nd position overall ,Hajvery University, Lahore
Saleha Sadeeqa	Pakistan	PhD, Clinical Pharmacy, Malaysia
Nosheen Sarwar	Pakistan	Master of public admin , First position, Punjab University, Lahore
Naima Mubarak	Pakistan	

(منقول از الفضل انٹرنیشنل 25 اکتوبر 2015ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 120623 میں بشارت احمد

ولد رانا محمد یوسف قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھوک سیداں ضلع و ملک راولپنڈی، پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3 مارچ 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زرعی زمین (Sold) 8 لاکھ روپے (2) نقد رقم گریجوایٹی 2 لاکھ روپے (3) پلاٹ 5 مرلہ میر پور آزاد کشمیر اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار روپے پاکستانی ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد گواہ شد نمبر 1۔ طارق محمود ولد محمد سعید گواہ شد نمبر 2۔ ملک محمد اسلم ولد ملک عبدالعزیز

مسل نمبر 121148 میں مصورہ رفیق

بنت محمد رفیق انجم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Tando Allah yaar ضلع و ملک Tando Allah yaar,Pkistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23 جولائی 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ مصورہ رفیق گواہ شد نمبر 1۔ محمد عدیل ولد محمد رفیق گواہ شد نمبر 2۔ محمد انیق ولد محمد رفیق

مسل نمبر 121149 میں سعادت احمد سعید

ولد سعید احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13 جون 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سعادت احمد گواہ شد نمبر 1۔ سعد احمد ولد سعید احمد گواہ شد نمبر 2۔ سعید احمد ولد محمد لطیف

مسل نمبر 121150 میں امۃ المتین طاہرہ

بنت سعید احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13 جون 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ امۃ المتین طاہرہ گواہ شد نمبر 1۔ سعادت احمد سعید ولد سعید احمد گواہ شد نمبر 2۔ سعد احمد سعید ولد سعید احمد

مسل نمبر 121151 میں سعدیہ عروج

بنت سعید احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13 جون 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ سعدیہ عروج گواہ شد نمبر 1۔ سعادت احمد سعید ولد سعید احمد گواہ شد نمبر 2۔ سعد احمد سعید ولد سعید احمد

مسل نمبر 121152 میں سعد احمد سعید

ولد سعید احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13 جون 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سعد احمد سعید گواہ شد نمبر 1۔ سعادت احمد سعید ولد سعید احمد گواہ شد نمبر 2 سعید احمد ولد محمد یوسف

مسل نمبر 121153 میں سعید احمد مبشر

ولد میاں محمد شفیع قوم آرائیں پیشہ پنشنر عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ربوہ ضلع و ملک بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13 جون 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) مکان 12 مرلے 46 لاکھ روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار روپے پاکستانی ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سعید احمد مبشر گواہ شد نمبر 1۔ عبدالرشید منگلا ولد اللہ بخش منگلا گواہ شد نمبر 2۔ بشیر احمد ولد احمد علی

مسل نمبر 121154 میں کاشف احمد

ولد مبارک احمد قوم لڑکا پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 جون 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کاشف احمد گواہ شد نمبر 1۔ فیضان احمد ولد عبدالرؤف گواہ شد نمبر 2۔ منصور احمد ولد غلام محمد

مسل نمبر 121155 میں واصف محمود طاہر

ولد محمد محمود طاہر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12 اپریل 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 800 روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ واصف محمود طاہر گواہ شد نمبر 1۔ محمد محمود طاہر ولد محمد صادق گواہ شد نمبر 2۔ کاشف محمود طاہر ولد محمد محمود طاہر

مسل نمبر 121156 میں کشمالہ کائنات

بنت طاہر محمود قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 28/28 دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13 اپریل 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ کشمالہ کائنات گواہ شد نمبر 1۔ بشارت احمد شاہد ولد رحمت علی گواہ شد نمبر 2۔ طاہر محمود ولد محمد رمضان

مسل نمبر 121157 میں طاہرہ قمر

زوجہ محمد اقبال قمر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8 جون 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) Cash Deposit 50 ہزار روپے پاکستانی (2) حق مہر 50 ہزار روپے پاکستانی (3) Jewellery Gold (4) Silver Ring۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ طاہرہ قمر گواہ شد نمبر 1۔ محمد اقبال قمر ولد میاں غلام محمد گواہ شد نمبر 2۔ نوید اقبال ولد محمد اقبال قمر

مسل نمبر 121158 میں ذیشان جاوید

ولد ساجد مقصود احمد حارث قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chowk Data Zaidk ضلع و ملک سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1 مارچ 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذیشان جاوید گواہ شد نمبر 1۔ ریاض احمد ولد رشید احمد گواہ شد نمبر 2۔ طاہر محمود ولد محمد شفیع

مسل نمبر 121159 میں نوید احمد

ولد وحید احمد قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Daska Kalan ضلع و ملک سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24 اپریل 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار 500 روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نوید احمد گواہ شد نمبر 1۔ احمد ندیم ظفر ولد محمد ابرہیم گواہ شد نمبر 2 احمد فراز راشد ولد محمد شریف

مسل نمبر 121160 میں حمزہ اقبال

ولد اقبال احمد چوہان قوم چوھان پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Fairozkay Nagray ضلع و ملک سیالکوٹ پاکستان ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27 اپریل 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس

وقت مجھے مبلغ 300 روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔حمزہ اقبال گواہ شد نمبر 1۔ حماد احمد چوہان ولد ماسٹر ریاض احمد گواہ شد نمبر 2۔ افضال احمد چوہان ولد اقبل احمد چوہان

مسل نمبر 121161 میں اقراء رفیق

بنت محمد رفیق قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Billotola ضلع و ملک سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1ہزار روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔اقراء رفیق گواہ شد نمبر 1۔ اطہر حفیظ فراز ولد چوہدری حفیظ احمد گواہ شد نمبر 2۔ محسن مبارک سراء ولد مبارک احمد سراء

مسل نمبر 121162 میں حمیرہ کنول

بنت نصیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Billotola ضلع و ملک سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16 مئی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 1.5 تولہ 65 ہزار روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔حمیرہ کنول گواہ شد نمبر 1۔ اطہر حفیظ فراز ولد چوہدری حفیظ احمد گواہ شد نمبر 2۔ محسن مبارک سراء ولد مبارک احمد سراء

مسل نمبر 121163 میں سعدیہ نواز

بنت محمد نواز قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Billotola ضلع و ملک سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31 مئی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔سعدیہ نواز گواہ شد نمبر 1۔ اطہر حفیظ فراز ولد چوہدری حفیظ احمد گواہ شد نمبر 2۔ محسن مبارک سراء ولد مبارک احمد سراء

مسل نمبر 121164 میں زرتاب احمد

ولد محمود احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر ج۔ب/120 فیصل آباد ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 جنوری 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔زرتاب احمد گواہ شد نمبر 1۔ مرزا محمد اکرم ولد مرزا جھنڈے خاں گواہ شد نمبر 2۔ مرزا محمد عمر ولد مرزا محمد ارشد

مسل نمبر 12165 میں ناصرہ

زوجہ اللہ دتہ قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Raleokay ضلع و ملک سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7 جون 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 40 ہزار روپے پاکستانی (2) زیور 22 تولہ 9 لاکھ 80 ہزار روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ناصرہ گواہ شد نمبر 1۔ اللہ دتہ ولد غلام محمد گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد شریف دین

مسل نمبر 121166 میں امۃ القیوم

زوجہ محمد انواز قوم ملہی پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Billo Tola ضلع و ملک سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9 فروری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 10 ہزار روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔امۃ القیوم گواہ شد نمبر 1۔ اطہر حفیظ فراز ولد چوہدری حفیظ احمد گواہ شد نمبر 2۔ نصیر احمد ولد رشید احمد

مسل نمبر 121167 میں علاء الدین ملہی

ولد افتخار سعید ملہی قوم ملہی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bhodi Maiyan ضلع و ملک نارووال پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء الدین ملہی گواہ شد نمبر 1۔ فیضان طاہر ولد طاہر احمد گواہ شد نمبر 2۔ مقصود احمد ولد خدا بخش

مسل نمبر 121168 میں نور الضیاء

بنت محمود احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر ج۔ب/120 فیصل آباد ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 جنوری 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ نور الضیاء گواہ شد نمبر 1۔ مرزا محمد اکرم ولد مرزا جھنڈے خاں گواہ شد نمبر 2۔ مرزا محمد عمر ولد مرزا محمد ارشد خالد

مسل نمبر 121169 میں جمیلہ رشید

بنت عبد الرشید قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chah Ismaeel Wala ضلع و ملک Dera Ghazi Khan,pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6 مئی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) زیور 2 گرام 9 ہزار روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ جمیلہ رشید گواہ شد نمبر 1۔ کاشف محمود ولد طاہر احمد بلوچ گواہ شد نمبر 2۔ ظفر اقبال ولد منیر احمد

مسل نمبر 121170 میں فائزہ سمیع

زوجہ سمیع اللہ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 68/J.B ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21 مئی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 60 ہزار روپے پاکستانی (2) زیور 2 تولہ 1 لاکھ روپے پاکستانی اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ فائزہ سمیع گواہ شد نمبر 1۔ دانش کلیم ولد کلیم اللہ گواہ شد نمبر 2۔ رانا سجاد منصور ولد چوہدری عبد الرحیم خاں

مسل نمبر 121171 میں ثنا کلیم

بنت کلیم اللہ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی Chak NO 68/J.B ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21 مئی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ثنا کلیم گواہ شد نمبر 1۔ دانش کلیم ولد کلیم اللہ گواہ شد نمبر 2۔ رانا سجاد احمد ولد عبد الرحیم

مسل نمبر 121172 میں محمود احمد

ولد خلیل احمد قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر ج۔ب/120 فصل آباد ضلع و ملک فصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 جنواری 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گی ہے۔ (1) مکان 505 مرلہ 25 لاکھ روپے پاکستانی (2) فیکٹری 65 لاکھ روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار روپے پاکستانی ماہوار بصورت Busines مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمود احمد گواہ شد نمبر 1۔ مرزا محمد اکرم ولد مرزا جھنڈے خاں گواہ شد نمبر 2۔ مرزا محمد عمر ولد مرزا محمد ارشد خاں

مسل نمبر 121173 میں سونینا کلیم

بنت کلیم اللہ قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak No 68J.B ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 مارچ 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ سوینیا کلیم گواہ شد نمبر 1۔ دانش کلیم ولد کلیم اللہ گواہ شد نمبر 2۔ رانا سجاد منصور ولد چوہدری عبد الرحیم خاں

مسل نمبر 121174 میں نوید احمد بٹ

ولد محمد رفیق بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمتیں عمر 29 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن Mananwala ضلع وملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21 نومبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 7 ہزار روپے ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نوید احمد بٹ گواہ شد نمبر 1۔ محمد یوسف بٹ ولد فضل دین گواہ شد نمبر 2۔ محمد اجمل ولد عبد الحمید

مسل نمبر 121175 میں ہبۃ الوحید ارم

بنت خضر حیات قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Silan Wali ضلع و ملک Sargodha,Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23 مئی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 400 روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ ہبۃ الوحید ارم گواہ شد نمبر 1۔ مدثر احمد چٹھہ ولد غلام مرتضیٰ گواہ شد نمبر 2۔ محمد ناصر حیات ولد خضر حیات

مسل نمبر 121176 میں وجیہ الرحمٰن

ولد فیض الرحمٰن قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ ضلع وملک گوجرانوالہ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم فروری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وجیہ الرحمٰن گواہ شد نمبر 1۔ فیض الرحمٰن ظفر ولد فضل کریم گواہ شد نمبر 2 لال شاہ ولد رحمت شاہ

مسل نمبر 121177 میں صباء

بنت محمد ریاض قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Gujaranwala ضلع و ملک Gujaranwala,Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18 اپریل 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ صباء گواہ شد نمبر 1۔ پروفیسر منور احمد ولد چوہدری محمد شریف گواہ شد نمبر 2۔ نثار احمد ولد چوہدری محمد شریف

مسل نمبر 121178 میں فرحان احمد شکیل

ولد شکیل احمد قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ghazi Androon ضلع و ملک Sheikhupura,Pakistan بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17 مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرحان احمد شکیل گواہ شد نمبر 1۔ خلیل احمد ناز ولد وزیر احمد گواہ شد نمبر 2۔ خلیل احمد باجوہ ولد بشیر احمد

مسل نمبر 121179 میں ناصر احمد

ولد محمد یوسف قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Shorkot ضلع و ملک جھنگ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد گواہ شد نمبر 1۔ محمد انعام بٹ ولد حبیب احمد بٹ گواہ شد نمبر 2۔ محمد یوسف ولد فرزند علی

مسل نمبر 121180 میں ہارون خان

ولد بشیر احمد خان قوم بلوچ پیشہ غیر ہنر مند مزدوری عمر 26 سال بیعت 1990 ساکن Kot Bahadur ضلع وملک جھنگ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 8 ہزار 400 روپے پاکستانی ماہوار بصورت Labour مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ہارون خان گواہ شد نمبر 1۔ حسیب اللہ خان ولد حبیب اللہ خان گواہ شد نمبر 2۔ محمد خان ولد اسمٰعیل خان

مسل نمبر 121181 میں شگفتہ محمود

زوجہ محمود احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر ج۔ب/ 120 فیصل آباد ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 جنوری 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) حق مہر 50 ہزار روپے پاکستانی (2) زیور 6 تولہ 3 لاکھ روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ شگفتہ محمود گواہ شد نمبر 1۔ مرزا محمد اکرم ولد مرزا جھنڈے خاں گواہ شد نمبر 2۔ مرزا محمد اکرم ولد مرزا محمد ارشد خالد

مسل نمبر 121182 میں آفیہ محمود

زوجہ محمد عمر قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر ج۔ب/ 120 ضلع وملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 جنوری 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 1 لاکھ 50 ہزار روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ آفیہ محمود گواہ شد نمبر 1۔ مرزا محمد اکرم ولد مرزا جھنڈے خان گواہ شد نمبر 2۔ مرزا محمد عمر ولد مرزا محمد ارشد خالد

مسل نمبر 121183 میں شائستہ محمود

بنت محمود احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر ج۔ب/ 120 فیصل آباد ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 جنوری 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ شائستہ محمود گواہ شد نمبر 1۔ مرزا محمد اکرم ولد مرزا جھنڈے خان گواہ شد نمبر 2۔ مرزا محمد عمر ولد مرزا محمد ارشد خالد

مسل نمبر 121184 میں فائزہ احمد

بنت محمود احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر ج۔ب/ 120 فیصل آباد ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 جنوری 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فائزہ احمد گواہ شد نمبر 1۔ مرزا محمد اکرم ولد مرزا جھنڈے خان گواہ شد نمبر 2۔ مرزا محمد عمر ولد محمد ارشد خالد

مسل نمبر 121185 میں تحسین احمد

ولد نقش احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ghazi Androon ضلع و ملک سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تحسین احمد گواہ شد نمبر 1۔ نقش احمد ولد مراد علی گواہ شد نمبر 2۔ خلیل احمد باجوہ ولد بشیر احمد

مسل نمبر 121186 میں ثوبیہ منیر

بنت منیر احمد ساہی قوم صدیقی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 روپے پاکستانی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ ثوبیہ منیر گواہ شد نمبر 1۔ منیر احمد کریم ولد محمد کریم گواہ شد نمبر 2۔ محمد انور قریشی ولد قریشی محمد حفیظ

مسل نمبر 121187 میں امۃ الحفیظ

زوجہ رفیق احمد قوم بھٹی پیشہ پنشنر عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17 مارچ 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستا ن ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) مکان 5 مرلہ 60 لاکھ روپے پاکستانی (2) حق مہر 5 ہزار روپے پاکستانی (3) زیور 6 تولہ 25 لاکھ روپے پاکستانی (4) نقدی 14 لاکھ روپے پاکستانی۔ اس وقت مجھے مبلغ 85 ہزار روپے پاکستانی ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ امۃ الحفیظ گواہ شد نمبر 1۔ معین الدین ولد غلام محی الدین گواہ شد نمبر 2۔ عبد العزیز منگلا ولد اللہ بخش

مسل نمبر 121188 میں کامران احمد چیمہ

ولد انجم رشید چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ظفروال ضلع و ملک نارووال پاکستان

بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7 فروری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کامران احمد چیمہ گواہ شد نمبر 1۔ ارسلان احمد چیمہ ولد انجم رشید چیمہ گواہ شد نمبر 2۔ عزیز طاہر ولد طاہر رشید چیمہ

مسل نمبر 121189 میں Rasidi

ولد Karta Sarju قوم...... پیشہ کاروبار عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Manislor ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23 / اپریل 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زمین 140SQM (2) مکان (3) چاولوں کا کھیت 560SQM (4) Land 28SQM 10 لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 20 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rasidi گواہ شد نمبر 1۔ Miska Anur s/o Caswira گواہ شد نمبر 2۔ Sukri Ahmadi s/o Suparta Toyib

مسل نمبر 121190 میں Nurzanah

زوجہ Ling Saepudin قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Manislor ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23 / اکتوبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زمین 140SQM (2) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور 5 گرام 15 لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Nurzanah گواہ شد نمبر 1۔ Ling Saepudin s/o Mahpudin گواہ شد نمبر 2۔ Saarja Wijaya s/o Wijaya

مسل نمبر 121191 میں Ratnayati

زوجہ Basirudin قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Citalahab ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 ستمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر بصورت زیور 3 گرام 6 لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 4 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Ratnawati گواہ شد نمبر 1۔ Bashirudin s/o Oji Bin Aik گواہ شد نمبر 2۔ Abdu Rahman s/o Uben

مسل نمبر 121192 میں Rokayah

زوجہ Edi Jumali قوم...... پیشہ تجارت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Citalahab ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12 ستمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زمین 600SQM 90 لاکھ انڈونیشین روپے (2) زمین اور مکان 200SQM 60 لاکھ انڈونیشین روپے (3) حق مہر 15 لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 4 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Rokayah گواہ شد نمبر 1۔ Mln. Nasir Ahamd s/o Solhin گواہ شد نمبر 2 Alimudin s/o Hadsomi

مسل نمبر 121193 میں Mubarik Tabarka Tunnisa

ولد Ahmad Suryana قوم...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جکارتہ ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22 نومبر 2013ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mubarik Tabarikatunnisa گواہ شد نمبر 1۔ Hendra s Yusuf Ahmad Nasir s/o Widiharto گواہ شد نمبر 2۔ Didit Hadi Barianto s/o Abdul Sobur

مسل نمبر 121194 میں Sarip Sodik

ولد Sodik قوم...... پیشہ غیر ہنر مند مزدوری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Mansilor ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31 مئی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 7 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت Wages مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sarip Sodik گواہ شد نمبر 1۔ Ahmad Padilah s/o Sarip Sodik گواہ شد نمبر 2۔ Amir Nur Saleh s/o Raksa Kashan

مسل نمبر 121195 میں Hamzah Sutisna

ولد Toto Hatoni قوم...... پیشہ غیر ہنر مند مزدوری عمر 45 سال بیعت 1997ء ساکن Manislor ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان ایک یونٹ اس وقت مجھے مبلغ 20 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hamzah Sutisna گواہ شد نمبر 1۔ Rudi Nur Hidayat s/o Maskam گواہ شد نمبر 2 Sukri Ahmad s/o Suparat Toyib

مسل نمبر 121196 میں Nurdin Hayat

ولد Syair قوم...... پیشہ کسان عمر 44 سال بیعت 1989ء ساکن Citalahab ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم ستمبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زمین اور مکان 1200SQM مالیتی 60 لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 6 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت کسان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Nurdin Hayat گواہ شد نمبر 1۔ Abdurahman s/o Uben گواہ شد نمبر 2۔ Endang Wijaya s/o Ahad

مسل نمبر 121197 میں Reirfan A.B

ولد Basuki Atmono قوم...... پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Cisarua ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 ستمبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 35 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Reirfan A.B گواہ شد نمبر 1۔ Baasith Hf s/o Yayat Rudayat گواہ شد نمبر 2۔ Basuki Atmono s/o H. Muskemi

مسل نمبر 121198 میں Reza Adipathir

ولد Basuki Atmono قوم...... پیشہ ملازمتیں عمر 25 سال بیعت 2007ء ساکن Cisarua ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 ستمبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 18 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Reza Adipathir گواہ شد نمبر 1۔ Basuki Atmono s/o H. Muskemi گواہ شد نمبر 2 Baasith Hr s/o Yayat Rudayat

مسل نمبر 121199 میں Yumnisa

زوجہ Wanurdin قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Cisalada ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2 دسمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر وصول شدہ 2 لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 10 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Yumnisa گواہ شد نمبر 1۔ Didik Nurdiansyah Wanurdin s/o Jamsari گواہ شد نمبر 2۔

مسل نمبر 121200 میں Adlina Hasna Munarar

زوجہ Farik قوم...... پیشہ ڈینٹل سرجن عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Centeral Jakarat ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری + حق مہر 31.56 گرام اس وقت مجھے مبلغ 15 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Adlina Hasna Munawar گواہ شد نمبر 1۔ Anwar Ahmad s/o Zainal Abidin گواہ شد نمبر 2 Farik s/o Rusydi Arasy

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

❁ مکرم تنویر احمد بھٹی صاحب معلم وقف جدید ٹھٹھہ شیریکا ضلع جھنگ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی افشاں تنویر واقفہ نو نے سات سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے مورخہ 22/اکتوبر 2015ء کو اس کی تقریب آمین ہوئی۔ مکرم شفیق احمد صاحب مربی ضلع جھنگ نے بچی سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کی بچی کو قرآن کریم کے نور سے منور کر دے نیز دن رات قرآن کریم کی تلاوت کرنے، ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مثالی وقارعمل

(مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ)

❁ شعبہ ایثار مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ کے زیر اہتمام مثالی وقارعمل مورخہ 6 نومبر 2015ء کو منعقد ہوا۔ بعد نماز فجر 6 بجکر 40 منٹ پر اجتماعی دعا کے ساتھ قبرستان عام میں وقارعمل کا آغاز ہوا۔ قبرستان کے ایک مخصوص حصہ سے خود رو جڑی بوٹیاں، پہاڑی کیکر، جھاڑیاں اور گھاس کاٹ کر صفائی کی گئی، ادھر ادھر بکھری اینٹیں قبرستان سے باہر نکال کر ایک جگہ جمع کی گئیں اور بعض قبروں پر مٹی ڈال کر انہیں درست کیا گیا۔ وقارعمل کا دورانیہ 1 گھنٹہ 20 منٹ تھا اور 12 حلقہ جات سے 143۔ انصار 1 خادم اور 7۔ اطفال نے حصہ لیا۔ دعا کے بعد تمام شاملین کی خدمت میں جوس پیش کیا گیا۔ یہ سال رواں کا آٹھواں وقارعمل ہے۔

سانحہ ارتحال و شکریہ احباب

❁ مکرم چوہدری عبدالمنان اظہر صاحب قائد مال مجلس انصاراللہ یو کے تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد مکرم چوہدری عبدالکریم صاحب ابن مکرم چوہدری محمد اسماعیل صاحب نمبردار احمد نگر حال مقیم دارالفضل غربی ربوہ بعمر 80 سال طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں 8 نومبر 2015ء کو وفات پا گئے۔ مورخہ 9 نومبر کو بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ بہشتی مقبرہ دارالفضل میں تدفین کے بعد مکرم صاحبزادہ مرزا عمر احمد صاحب نے دعا کروائی۔ والد محترم صوم و صلوٰۃ کے پابند مہمان نواز، صابر شاکر نڈر اور خلافت سے محبت و عقیدت کا تعلق رکھنے والے اور مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے تھے۔ آپ کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا بہت قرب حاصل رہا۔ 1974ء میں جماعت کے خلاف پورے ملک میں فسادات ہوئے تو ربوہ سے جو گرفتاریاں ہوئیں ان کی ضمانت کے لئے اپنے علاقے کے غیر از جماعت افراد کو سرگودھا لے جاتے اور احباب جماعت کی ضمانت کرواتے۔ جب بھی کسی احمدی کی گرفتاری کا علم ہوتا تو فوراً اس کی ضمانت کا انتظام کرواتے۔ 1974ء میں ربوہ کی حفاظت کے لئے پولیس کی ایک بڑی تعداد کو احمد نگر میں تعینات کیا گیا تو حضور کے ارشاد کے مطابق ان کے قیام و طعام کا تقریباً تین ماہ تک انتظام فرماتے رہے۔ جب آپ احمد نگر سے ربوہ شفٹ ہوئے تو بطور صدر جماعت دارالفضل غربی بھی خدمت کی توفیق ملی۔ ہمارے دو بھائی والد صاحب کی زندگی میں وفات پا گئے تھے اس جانکاہ صدمہ پر بھی والد صاحب نے نہ صرف خود بہت صبر کا نمونہ دکھایا بلکہ ہم سب کی بھی ڈھارس بندھائی۔ آپ نے پسماندگان میں اہلیہ، تین بیٹے خاکسار، مکرم چوہدری نثار احمد صاحب ربوہ اور مکرم چوہدری مبارک احمد صاحب مقیم فرانس اور دو بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔

اس موقع پر احباب جماعت نے خود گھر تشریف لا کر اور بذریعہ فون ہمارے ساتھ تعزیت کا اظہار کیا اور ہماری ڈھارس بندھائی اللہ تعالیٰ سب کو اجر عظیم سے نوازے نیز درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ والد محترم سے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں جگہ دے اور سب پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ملازمت کے مواقع

❁ عبدالسلام سکول آف میتھ میٹیکل سائنسز (جی سی یونیورسٹی لاہور) کو فنانس اینڈ ایڈمنسٹریٹو آفیسر، اسسٹنٹ ایڈمنسٹریشن آفیسر، کمپیوٹر آپریٹر، سکیورٹی گارڈ اور جونیئر کلرک کی خالی آسامیوں کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔

❁ بلنک کیپٹل مینجمنٹ کو سینئر مینیجر مارکیٹنگ، مارکیٹنگ ایگزیکٹوز اور فرنٹ ڈیسک آفیسر کی ضرورت ہے۔

❁ منسٹری آف ڈیفنس کو ڈپٹی ڈائریکٹرز، اسسٹنٹ ڈائریکٹرز، انسپکٹر، سپروائزرز، آفیسرز، سٹینو ٹائپسٹ، ٹیکنیشن، فوٹوگرافر، انجینئر، ڈرافٹسمین، آپریٹر سپیشل، کلرکس، مانیٹرنگ سٹاف، ریسپشنسٹ، اسسٹنٹ، فائر فائٹر، اٹینڈنٹ، سپیشل سٹاف اور کارپینٹر کی ضرورت ہے۔ تفصیلات کے لئے وزٹ کریں: www.nts.org.pk

❁ زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ کو اسلام آباد ہیڈ آفس کیلئے ایچ۔ آر سپیشلسٹ کی ضرورت ہے۔

❁ ہنڈا اٹلس کارز پاکستان لمیٹڈ کو آٹو مکینک (پیٹرول)، فٹر (انجن) اور ویلڈر (گیس اینڈ الیکٹرک) کے ٹریڈ میں اپرنٹس شپ کے خواہشمند افراد سے درخواستیں مطلوب ہیں۔ درخواست بھیجنے کی آخری تاریخ 15 نومبر 2015ء ہے۔

❁ اینگرو پولیمر اینڈ کیمیکلز کو پروسیس آپریٹر/پلانٹ آپریٹر، مکینیکل ٹیکنیشن/انسپکشن ٹیکنیشن/ڈرافٹسمین (آٹو کیڈ) اور الیکٹریکل/انسٹرومنٹ ٹیکنیشن کے شعبہ جات میں اپرنٹس شپ کے خواہشمند احباب سے درخواستیں مطلوب ہیں۔ کسی بھی ٹریڈ میں اپرنٹس شپ کے لئے کم از کم تعلیمی معیار میٹرک سائنس اور متعلقہ شعبہ میں DAE کا ہونا ضروری ہے۔

نوٹ: اشتہارات کی تفصیل کیلئے 8 نومبر 2015ء کے اخبار روزنامہ جنگ و دنیا ملاحظہ فرمائیں۔ (نظارت صنعت و تجارت ربوہ)

مورچری کی سہولت

خاحباب جماعت کو اطلاع دی جاتی ہے کہ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مورچری یعنی میت کو سردخانہ میں رکھنے کی سہولت موجود ہے۔ ایسی صورت میں جہاں میت کو مورچری میں رکھنا ضروری ہو تو امیر صاحب جماعت/صدر صاحب محلّہ کی تصدیق سے اس سہولت سے استفادہ کیا جا سکتا ہے۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

☆☆☆☆☆

بقیہ از صفحہ 2

خطبات امام سوال و جواب

س: بیت الفتوح کی تعمیر نو کی بابت احباب جماعت اور خصوصاً بچوں کی قربانیوں کی بابت حضور انور نے کیا بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! اس کو ہم نے ہی اللہ تعالیٰ کے فضل سے دوبارہ خوبصورت شکل میں واپس لانا ہے۔ فی الحال اس کیلئے کسی علیحدہ تحریک کی ضرورت نہیں لیکن لوگوں نے بغیر کہے از خود اس کیلئے رقم بھیجنی شروع کر دی ہے۔ بچوں نے خاص طور پر اس کیلئے چندہ دینا شروع کیا ہوا ہے بغیر کہے خود بچے اپنی جو بگھیاں ہیں وہ پیش کر رہے ہیں بلکہ سالم بگھیاں ہی بھیج دی ہیں جن میں جتنے سکے جمع تھے سب دے دیئے۔ پس جب قوم کے بچے بھی ایسا عزم رکھتے ہوں تو پھر ان کو کون مایوس کر سکتا ہے یہ معمولی نقصان کیا کہہ سکتے ہیں۔

س: بیت الفتوح کے نقصان کی تفصیل لکھیں؟

ج: فرمایا! جیسا کہ میں نے کہا کہ آگ کی شدت بہت زیادہ تھی۔ بعض لوہے کے گارڈر اور فریم اس طرح چرمر ہو گئے ہیں جس طرح تنکوں کو مروڑا جاتا ہے لیکن اس کے باوجود بعض دفاتر بچ بھی گئے ہیں ان کے ریکارڈ بھی محفوظ ہیں۔ وصیت کا، قضا کا یا اور دفاتر ہیں اسی طرح ایم ٹی اے کا تمام حصہ بچ گیا۔ وہاں بڑا قیمتی سامان بھی تھا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب آج وہاں کام شروع بھی ہو گیا ہے کیونکہ یہ حصہ ان ہالوں کے بالکل ساتھ جڑا ہوا تھا اس لئے جب مجھے اطلاع ملی تو فکر بھی پیدا ہوئی بلکہ دعا بھی حقیقت میں اس کے بعد ہی شروع ہوئی کیونکہ یہاں آگ پہنچنے کا مطلب تھا کہ اب بیت الفتوح کی طرف بھی آگ بڑھ سکتی تھی۔ بہرحال اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا اور ان کی لائبریری کو نقصان تو پہنچا ہے لیکن اس کا بھی ستر فیصد حصہ ہم نے دوسری جگہ محفوظ کر لیا ہوا تھا۔ اسی طرح ٹرانسلیشن والا حصہ جو تھا لائبریری کا وہ بھی تقریباً سو فیصد محفوظ ہے۔ میرے نزدیک جو بعض ٹیپوں کا بنیادی ٹیپوں کا نقصان ہوا ہے جن میں دوروں وغیرہ کی تفصیلات تھیں وہ ایسا نقصان نہیں ہے جسے کہا جائے کہ ہماری تاریخ اس سے ضائع ہو گئی کیونکہ اس کے بھی چنیدہ حصے محفوظ ہیں۔ ایم ٹی اے کے حصے کا بچنا بھی ایک معجزہ ہی ہے کیونکہ ساتھ کی چھت کو جلا کر ہی آگ واپس ہوئی ہے یا بجھانے والوں کو اللہ تعالیٰ نے موقع دیا کہ وہ اس پر قابو پا لیں۔

س: لائبریری میں بیٹھے ایک کارکن کیسے محفوظ رہے؟

ج: فرمایا! ایک صاحب لائبریری میں بیٹھے ہوئے کام کر رہے تھے اور ان کو پتا نہیں چلا کہ باہر کیا ہو رہا ہے۔ کہتے ہیں اپنا کام ختم کر کے جب میں دروازہ کھول کے باہر نکلا تو ایک کالے دھوئیں کا بگولہ اندر داخل ہوا ہے۔ میں پریشان ہو گیا باہر نکلا بھاگنے کی کوشش کی تو اندھیرا بالکل کالا سیاہ دھواں اور کچھ نظر نہیں آ رہا تھا اور میرا سانس رکنا شروع ہو گیا۔ کہتے ہیں اس وقت خیر مشکلوں سے میں نے گلی کی دیوار کو ٹٹولا اور اس کے ساتھ ساتھ چلنا شروع کیا اور ساتھ ساتھ دعا بھی مانگتا جا رہا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے معجزانہ طور پر انہیں بچا لیا۔ ان کے لئے تو یہ بھی بڑا معجزہ ہے۔ چند سیکنڈ کی دیر بھی ان کو جلا کے رکھ سکتی تھی۔

س: حضور انور نے کون سی دعائیں پڑھنے کی تلقین کی؟

ج: 1: ۔ رب کل شیء......

2۔ اللھم انا نجعلك......

3۔ ربنا اٰتنا ...... کی دعائیں پڑھنی چاہئیں۔

اگر یہ واقعہ میں ہماری نااہلی اور کمزوری کی وجہ سے ہوا ہے تو استغفار بھی بہت زیادہ پڑھنے کی ضرورت ہے۔

س: حضور انور نے کن مرحومین کی نماز جنازہ پڑھانے کا اعلان فرمایا؟

ج: فرمایا! مکرم چوہدری محمود احمد صاحب مبشر درویش مرحوم قادیان۔ مکرم خالد سلیم عباس ابوالحاجی صاحب سیریا اور ایک سیریا کے دوست جو بم لگنے سے شہید ہوئے۔

2015ء کی ایوارڈ یافتہ عمارتیں

فن تعمیر کے بین الاقوامی ادارے کونسل آف ٹال بلڈنگ کی جانب سے ہر سال دنیا کی بہترین بلند عمارتوں کا عالمی ایوارڈ دیا جاتا ہے۔ ان عمارتوں کا انتخاب دنیا بھر سے مقابلے میں شامل درجنوں عمارات کو جانچنے کے بعد کیا جاتا ہے۔ رواں برس بھی حال ہی میں تیار ہوئی عمارتوں میں سے بہترین کا انتخاب کیا گیا ہے۔

ون سینٹرل پارک۔ سڈنی

سڈنی کی ون سینٹرل پارک نامی عمارت کو رواں برس کی بہترین بلند عمارت قرار دیا گیا ہے۔ 2013ء میں تعمیر ہونے والی یہ عمارت 116 میٹر بلند ہے۔ یہ توانائی کے لحاظ سے بھی ماحول دوست ہے۔ اس میں سورج کی روشنی کے ذریعے گھروں کو گرم رکھا جاتا ہے۔

ڈی روٹر ڈیم۔ یورپ

یورپ میں ڈی روٹر ڈیم نامی اس عمارت کو بہترین بلند عمارت کے ایوارڈ سے نوازا گیا ہے۔ یہ عمارت دیکھنے میں 8 مختلف ٹاورز پر مشتمل دکھائی دیتی ہے لیکن حقیقت میں یہ ایک ہی عمارت ہے۔ 2013ء میں مکمل ہونے والی یہ عمارت 151 میٹر بلند ہے اور سیاحوں کی توجہ کا مرکز بھی۔

برج کیان۔ دبئی

مشرق وسطی اور افریقہ کی کیٹیگری میں دبئی کے برج کیان کو ایوارڈ دیا گیا ہے۔ کیان ٹاور کی اونچائی 306 میٹر ہے لیکن جو چیز اس کو دوسری عمارتوں سے ممتاز کرتی ہے، وہ اس کی بناوٹ ہے۔ ہر منزل دوسری منزل سے 1.2 ڈگری کے فرق سے بنائی گئی ہے اور یوں یہ عمارت 90 ڈگری تک گھمائی گئی ہے۔

ایڈیتھ گرین ویندل۔ امریکہ

امریکی شہر پورٹ لینڈ کی ایڈیتھ گرین ویندل نامی عمارت کو بہترین گرین اور ماحول دوست عمارت کا ایوارڈ دیا گیا ہے۔ اس کی اونچائی تو صرف 110 میٹر ہے لیکن یہ توانائی میں بچت کے لحاظ سے امریکہ کی سب سے بہترین سرکاری عمارت ہے۔

سینٹرل ٹیلی ویژن۔ چین

رواں برس بہترین بلند عمارت کا ایوارڈ بیجنگ میں واقع چین کی سینٹرل ٹیلی ویژن عمارت کو دیا گیا۔ یہ عمارت 2011ء میں مکمل ہوئی تھی۔ اس عمارت کے ہر حصے کو مینجمنٹ کے لحاظ سے مختلف شعبوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

پوسٹ ٹاور۔ جرمنی

سی ٹی بی یو ایچ کی طرف سے دس سالہ ایوارڈ جرمنی کے پوسٹ ٹاور کو دیا گیا ہے۔ شہر بون میں واقع پوسٹل سروس ڈی ایچ ایل کی یہ عمارت ڈی ڈبلیو کے بالکل قریب واقع ہے۔ اس عمارت کا شمار گزشتہ دس برسوں میں سب سے کم توانائی خرچ کرنے والی عمارتوں میں ہوتا ہے۔

(روزنامہ نئی بات 28 ستمبر 2015ء)

مشہور مؤرخ ایڈورڈ گبن

مشہور انگریز مؤرخ اور تاریخ دان ایڈورڈ گبن (Edward Gibbon) 1737ء میں لندن کے قریب واقعہ علاقہ پٹنی میں ایک رئیس گھرانے میں پیدا ہوا۔ ڈیڑھ سال آکسفورڈ سکول میں گزارنے کے بعد ایڈورڈ گبن اپنے والد کے ہمراہ سوئٹزر لینڈ چلا گیا جہاں وہ 5 سال مقیم رہا۔ تعلیم وہیں مکمل کی۔ جنگ ہفت سالہ میں برطانوی فوج میں کپتان کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔

یورپی ممالک کی سیاحت کے بعد 1768ء میں گبن نے لندن میں مستقل سکونت اختیار کی اور وہاں اپنی مشہور و معروف تاریخ ''زوال وسقوط سلطنت روما'' لکھنی شروع کی۔ جس کی تدوین و تصنیف میں 20 سال متواتر مشقت کی۔ رومن ایمپائر کے زوال وسقوط کی تاریخ ایڈورڈ گبن کا سب سے عظیم کارنامہ تھا جو تین جلدوں میں شائع ہوئی۔ گبن نے اس کام کا آغاز 1764ء میں روم (اٹلی) سے کیا۔

''زوال وسقوط سلطنت روما'' 1776ء اور 1788ء کے درمیان چھ جلدوں میں شائع ہوئی۔ تاریخ اور ادب دونوں میدانوں میں یہ تصنیف بڑی بلند پایہ سمجھی جاتی ہے۔ گبن 1774ء سے 1783ء تک پارلیمنٹ کا رکن بھی رہا۔ 1783ء میں گبن نے سوئٹزر لینڈ کے شہر لاسانے (Lausanne) میں رہائش اختیار کی لیکن وہ جلد ہی انگلینڈ واپس آ گیا اور 1794ء میں لندن میں انتقال کر گیا۔

(شخصیات کا انسائیکلوپیڈیا)

اپنے آپ پر احسان

حضرت مصلح موعود نے 1937ء کے جلسہ سالانہ پر تقریر کرتے ہوئے فرمایا۔

''دوستوں کو چاہئے کہ وہ حتی الوسع قربانی کر کے بھی اخبار خریدیں یہ ان کا اخبار والوں پر احسان نہیں ہوگا۔ بلکہ اپنے آپ پر احسان ہوگا''۔

حضور کے اس فرمان کی روشنی میں احباب اپنا جائزہ لیں۔ کیا وہ الفضل کا روزانہ پرچہ منگواتے ہیں۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

بقیہ از صفحہ 1

یا پھر فون نمبر 047-6212473 پر رابطہ کر کے مطلوبہ تفصیلات معلوم کی جاسکتی ہیں۔

اس سے قبل اپنی ریسرچ 250 الفاظ کے Abstract کی صورت میں بذریعہ ای میل اس ایڈریس پر بھجوائیں۔

info@infectiousdiseasesconf.com

منظور ہونے والے Abstracts اس مقابلہ میں شامل ہوں گے۔ اس مقابلہ میں اول آنے والی ریسرچ کو Abdus Salam Young Researchers Award دیا جائے گا۔ نوجوان ڈاکٹر صاحبان سے درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ اس کانفرنس میں شرکت فرمائیں۔

(نظارت تعلیم)

ربوہ میں طلوع وغروب 12 نومبر

طلوع فجر	5:09
طلوع آفتاب	6:31
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:13

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

12 نومبر 2015ء

6:25 am	اجتماع خدام الاحمدیہ یوکے
8:25 am	دینی وفقہی مسائل
9:55 am	لقاء مع العرب
11:35 pm	حضور انور کا ملٹری ہیڈ کوارٹر جرمنی سے خطاب
1:55 pm	ترجمۃ القرآن کلاس

طاہر آٹو ورکشاپ اینڈ رینٹ اے کار
ورکشاپ ٹیکسی سٹینڈ ربوہ
ہمارے ہاں پٹرول، ڈیزل EFI گاڑیوں کا کام تسلی بخش کیا جاتا ہے نیز تمام گاڑیوں کے جینئین اور کابلی سپیئر پارٹس دستیاب ہیں نیز نیو ماڈل کار اور ہائی ایس مناسب کرایہ پر دستیاب ہے
فون: 0334-6360782, 0334-6365114

WARDA فیبرکس
خوشخبری لینن 4P، کھدر 4P، کاٹن 4P فیکٹری ریٹ پر حاصل کریں
چیمہ مارکیٹ ربوہ: 0333-6711362

CASA BELLA
Home Furnishers
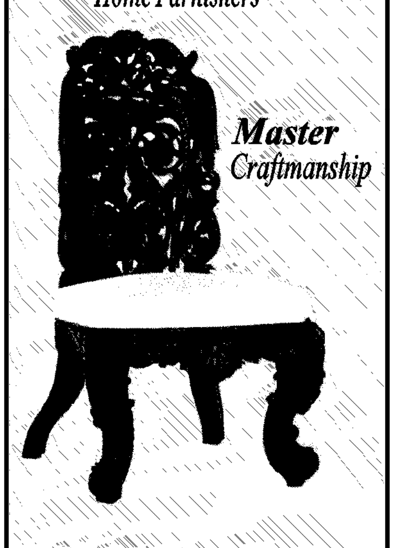
Master Craftmanship
FURNITURE
13-14, Silkot Block Fortress Stadium, Lahore
Ph: 042 36668937, 36677178
E-mail: mrahmad@hotmail.com
FABRICS
1- Gilgit Block Fortress Stadium, Lahore
Ph: 042-36660047, 36650952
A Complete Range of Furniture, Accessories Wooden Flooring

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
فون دکان 6212837
Mob:03007700369
اقصی روڈ ربوہ

عباس شوز اینڈ کھسہ ہاؤس
لیڈیز، بچگانہ، مردانہ کھسوں کی ورائٹی نیز لیڈیز کولاپوری چپل اور مردانہ پشاوری چپل دستیاب ہے۔
کار کرائے کیلئے دستیاب ہے۔
0332-7075184
اقصی چوک ربوہ: 0334-6202486

FR-10

DEUTSCHE SPRACH SCHULE
INSTITUTE OF GERMAN LANGUAGE
جرمن زبان سیکھئے
20 دسمبر سے نئی کلاس کا آغاز ہوگا۔ داخلہ جاری
GOETHE کا کورس اور ٹیسٹ کی مکمل تیاری کروائی جاتی ہے۔
رابطہ: عمران احمد ناصر
مکان نمبر 51/17 دارالرحمت وسطی ربوہ 0334-6361138

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات کا مرکز بہترین تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

خریداروں کی خواہش کے مطابق
جمعۃ المبارک 13 نومبر کو گرینڈ سیل میلہ
لیڈیز شوز صرف 100 روپے میں
مس کولیکشن شوز اقصی روڈ ربوہ